سال:6، شمارہ:24
16 تا 30 جون، 2026 (مفت)

نیو انڈیا سماچار

ای کاپی کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں

12واں عالمی یوم یوگا

ہندوستان نے دیا منتر دنیا کو ملی طاقت

جسمانی، ذہنی اور روحانی بیداری کی علامت، 'عالمی یوم یوگا' پوری دنیا کو متحد کرنے کا ایک مقدس ذریعہ بن چکا ہے۔ اس قدیم ہندوستانی ورثے نے آج عالمی سطح پر صحت عامہ اور اندرونی امن کی ایک نئی راہ دکھائی ہے۔

ہمیں فالو کریں @NISPIBIndia

بھرپور چولا سلطنت کی تاریخ اور ثقافت پر فخر

ریڈیو پر نشر ہونے والے مقبول پروگرام 'من کی بات' کے لئے ہر ماہ ملک کے مختلف حصوں سے بے شمار پیغامات موصول ہوتے ہیں۔ اس پروگرام کے ذریعے وزیر اعظم نریندر مودی عوام دوست گفتگو کرتے ہیں۔ 31 مئی 2026 کو نشر ہونے والے 'من کی بات' کی 134 ویں قسط میں وزیر اعظم مودی نے گرمی سے بچاؤ کے لیے تجاویز ساجھا کرنے کے ساتھ ہائیڈریٹڈ رہنے کی صلاح دی ۔نیز، انھوں نے چولا سلطنت کی بھرپور تاریخ اور ثقافت سمیت کئی اہم موضوعات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ پیش ہیں من کی بات کے ایڈٹ شدہ اقتباسات . . .

- **قومی ریکارڈ:** جھارکھنڈ کے رانچی میں نیشنل سینئر ایتھلیٹکس فیڈریشن مقابلہ ہوا۔ جس میں ملک بھر سے تقریبا 800 کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ اس دوران چار مختلف ایونٹس میں چار قومی ریکارڈ ٹوٹے۔
- **گرمی سے بچاؤ:** ملک کے بیشتر حصے اس وقت شدید گرمی کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس موسم میں اپنا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ پانی پیتے رہیں ۔ اگر دھوپ میں نکلنا ہی پڑے تو ذرا سنبھل کر نکلیں ۔ اس سلسلے میں مختلف سرکاری محکموں کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط کو نہ بھولیں۔
- **ستو کا شربت:** ستو کا شربت بہار، جھارکھنڈ اور مشرقی اترپردیش میں ایک مزیدار مشروب ہے۔ یہ پیٹ بھی بھرتا ہے اور بھرپور طاقت بھی دیتا ہے۔
- **تانبے کی تختیاں:** یوروپ کے نیدر لینڈ میں ایک ایسا لمحہ آیا جس نے ہر ہندوستانی کو فخر سے بھر دیا۔ وہاں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں چولا دور کی قدیم تانبے کی تختیاں ہندوستان کو واپس کی گئیں۔
- **فلکیات:** ہمارے ملک میں فلکیات نے ہر نسل میں تجسس جگایا ہے۔ اسے کھوج کے لیے ترغیب دی ہے اور آج کے نوجوانوں میں بھی اس کے بارے میں کافی جوش نظر آتا ہے۔
- **ڈولفن:** ڈولفن ریسکیو ایمبولینس کو چلتے پھرتے اسپتال کی طرح تیار کیا گیا ہے۔ اس میں ڈولفن کو محفوظ رکھنے کا انتظام ہے۔ آکسیجن کی سہولت ہے، خاص اسٹریچر ہیں، بچاؤ کے آلات ہیں، یعنی اگر کوئی ڈولفن زخمی ہو جائے، نہر میں پھنس جائے یا ندی سے کٹ جائے تو فوراً اس کی مدد کی جا سکتی ہے۔
- **حیاتیاتی تنوع:** جب ہم گنگا ڈولفن کو بچاتے ہیں، تو ہم صرف ایک نسل کو نہیں بچاتے، ہم گنگا کی حیاتیاتی تنوع کو بچاتے ہیں۔ دریا کے پورے نظام زندگی کو بچاتے ہیں اور اپنی آنے والی نسلوں کے لیے فطرت کی ایک انمول وراثت بھی بچاتے ہیں۔
- **ضروری نہیں بڑے وسائل:** کیرلم کے آلووا میں ساجی ولاشیریل اب تک 15 ہزار سے زیادہ لوگوں کو تیراکی سکھا چکے ہیں ۔ ایک کشتی حادثے میں کئی طلبا کی موت ہو گئی تھی۔ اس واقعے نے ساجی جی کو اندر تک جھنجھوڑ دیا۔ ساجی ولاشیرل کی زندگی ہمیں سکھاتی ہے کہ خدمت کے لیے بڑے وسائل کی ضرورت نہیں ہے۔ ضرورت ہے نیک نیتی اور مسلسل کوشش کی ۔
- **حب الوطنی کا جذبہ:** گریجا اماں جی تقریباً 15 اسکول چلاتی ہیں۔ ان میں چنئی کا جے گوپال گاروڈیا ہندو ودیالیہ نمایاں ہے۔ ان کی حب الوطنی کا جذبہ ہر ہندوستانی کو متاثر کرتا ہے۔
- **عوام کی طاقت:** ہندوستان کے ہر گاؤں میں، ہر شہر میں کچھ نہ کچھ ایسا ہو رہا ہے جو ہمیں ترغیب دیتا ہے۔ کئی بار ان کوششوں کا زیادہ چرچا نہیں ہوتا، لیکن جب ہم انھیں جانتے ہیں تو یہ یقین اور مضبوط ہو جاتا ہے کہ ملک اپنے لوگوں کی طاقت سے آگے بڑھ رہا ہے۔
- **اچھا کام:** میری آپ سے درخواست ہے کہ اپنے آس پاس ایسی کوششوں کو ضرور دیکھیے۔ جو لوگ معاشرے کے لیے اچھا کام کر رہے ہیں، انھیں پہچانیے، ان کی ستائش کیجیے، ان سے سیکھیے اور اگر ممکن ہو تو خود بھی کسی اچھے کام سے جڑیے۔

'من کی بات' مکمل سننے کے لئے
کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

نیو انڈیا
سماچار

سال:6، **شمارہ:**24، 16 **تا** 30 **جون**، 2026

مدیر اعلیٰ
دھیریندر اوجھا
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دہلی

چیف صلاح کار ایڈیٹر
سنتوش کمار

سینئر معاون صلاح کار ایڈیٹر
پون کمار

معاون صلاح کار ایڈیٹر
اکھلیش کمار
چندن کمار چودھری

لینگویج ایڈیٹرس
سمت کمار (انگریزی)
رجنیش مشرا (انگریزی)
ندیم احمد (اردو)

سینئر ڈیزائنر
پھول چند تیواری

ڈیزائنر
ابھے گپتا
ستیم سنگھ

اندرونی صفحات پر...

کور اسٹوری

21 جون کو 12 واں عالمی یوم یوگا ہے۔ یہ ایک خاص موقع لے کر آیا ہے۔ اس سال وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کے 12 سال مکمل ہوئے ہیں، اس لیے جون کا مہینہ جشن کا مہینہ بن گیا ہے۔ عالمی یوم ماحولیات سے اس کی شروعات ہوئی اور اس کا اختتام عالمی یوم یوگا پر ہو رہا ہے | 8-17

خبروں کا خلاصہ | 4-5
شخصیت: ونیتا سورین
ماؤنٹ ایورسٹ فتح کرنے والی پہلی ہندوستانی قبائلی لڑکی | 6
باقاعدہ نگرانی اور عوامی شراکت داری پر زور
وزیر اعظم مودی نے کی 51 ویں پرگتی میٹنگ کی صدارت | 7
نوجوانوں کی مسلسل ترقی، وکست بھارت کی طاقت
19 ویں روزگار میلے میں 51,000 سے زیادہ تقرری نامے تقسیم | 18-19
خوراک تحفظ اور صاف نقل و حمل کو نئی رفتار
مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں کئے گئے کئی دیگر اہم فیصلے | 20-21

یوروپ سے خلیج تک
ہندوستان کی بڑھتی ہوئی عالمی طاقت کا مظاہرہ
وزیر اعظم مودی کا متحدہ عرب امارات، نیدر لینڈ، سویڈن، ناروے اور اٹلی کا دورہ، ہندوستان کی نئی عالمی حکمت عملی کا ایک طاقتور مظاہرہ | 28-32

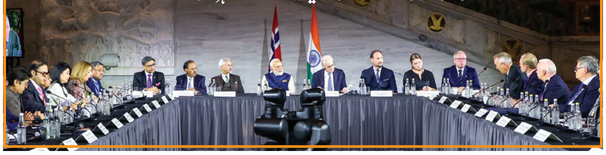

پدم ایوارڈز 2026

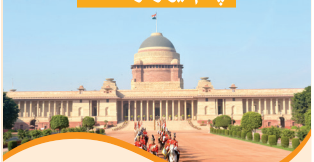

قوم کے ہیروز کو اعزاز...

شہری تفویض اعزازات کی تقریب 1 میں ملک کی 66 نامور شخصیات کو سال 2026 کے پدم ایوارڈز سے نوازا گیا۔ | 22-27

13 **زبانوں میں دستیاب**
نیو انڈیا سماچار کو پڑھنے کے لئے کلک کریں:
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx
نیو انڈیا سماچار کے قدیم شمارے پڑھنے کے لئے کلک کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/archive.aspx

'نیو انڈیا سماچار' کے بارے میں مسلسل اپڈیٹ کے لئے فالو کریں: @NISPIBIndia

ناشر: **کنچن پرساد**، ڈی جی، سینٹرل بیورو آف کمیونکیشن
مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر-1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی-110003،
ای میل –response-nis@pib.gov.in آر۔ این۔ آئی۔ نمبر DELURD/2020/78832

مدیر کے قلم سے...

یوگا: ہندوستان کا قدیم ورثہ

دنیا کی شناخت

تسلیمات !

محترم قارئین، جون کا مہینہ اس بار ایک خاص موقع اور جشن کا پیغام لے کر آیا ہے۔ایک طرف وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے کا موقع ہے تو وہیں دوسری طرف دنیا 12 واں عالمی یوم یوگا بھی منا رہی ہے۔ 12 کے ہندسے کا یہ اتفاق موقع اور جشن کا ایک انوکھا سنگم پیش کرتا ہے۔

آج کی تیز رفتار زندگی میں یوگا دماغ، جسم، عقل اور روح کے درمیان توازن قائم کر کے انسان کی زندگی میں سکون لاتا ہے۔یوگا افراد کو ان کے خاندانوں سے جوڑ کر خوشحالی کی راہ ہموار کرتا ہے۔ یہ خاندانوں کو معاشرے کے تئیں حساس بنا کر سماجی ہم آہنگی کو مضبوط کرتا ہے۔ یہی معاشرہ قومی اتحاد کی بنیاد بناتا ہے اور پوری دنیا میں امن اور ہم آہنگی کا پیغام پھیلاتا ہے۔اس طرح، یوگا افراد، خاندان، سماج، قوم، دنیا اور پوری انسانیت کو جوڑنے کا کام کرتا ہے۔ 2014 میں وزیر اعظم نریندر مودی کی کوششوں کو عالمی برادری کی جانب سے بے مثال حمایت حاصل ہوئی تھی، جس کے نتیجے میں 2015 سے ہر سال 21 جون کو عالمی یوم یوگا منایا جاتا ہے۔ ہندوستان میں یوگا کی روایت تقریباً 5,000 سال پرانی ہے، لیکن اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ذریعہ اسے تسلیم کرنے سے اسے عالمی سطح پر شناخت ملی۔اس کے ساتھ ہی یوگا سے متعلق معاشی سرگرمیوں کو بھی وسعت ملی اور صحت کے ساتھ ساتھ معاشی بااختیاری نے بھی نئی رفتار حاصل کی۔آج یوگا ہندوستان کی عالمی شناخت بن چکا ہے۔یوگا کا عالمی دن ہر سال 21 جون کو منایا جاتا ہے۔یہی اس بار کے ہمارے شمارے کی کور اسٹوری ہے۔

اس کے علاوہ شخصیت کی سیریز میں ماؤنٹ ایورسٹ فتح کرنے والی پہلی ہندوستانی قبائلی لڑکی ونیتا سورین، مرکزی کابینہ کے فیصلے، غیر ملکی دورے، روزگار میلہ اور 51 ویں پرگتی میٹنگ کی صدارت سمیت وزیر اعظم نریندر مودی کے پندرہ روزہ پروگراموں کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔

نیز، جریدے کے انسائڈ صفحے پر من کی بات اور بیک کور پر ہر سال 27 جون کو منائے جانے والے عالمی یوم ایم ایس ایم ای پر خصوصی مواد شامل ہے۔

آپ اپنی تجاویز ہمیں ارسال کرتے رہیں۔

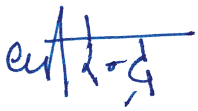

(دھیریندر اوجھا)

ہندی، انگریزی، اردو و دیگر 10 زبانوں میں دستیاب جریدہ پڑھیں/ڈاؤن لوڈ کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

آپ کی بات...

قارئین کے دلوں کو گہرائی سے چھوتا ہے جریدہ

’نیو انڈیا سماچار‘ اہم منصوبوں اور ’نئے بھارت‘ کی روح کو اجاگر کرتا ہے۔ میرا ماننا ہے کہ ایک باخبر شہری کے نقطہ نظر سے تحریر کردہ یہ تخلیقی مواد قارئین کے دلوں کو گہرائی سے چھوتے ہیں۔ یہ اس جذباتی اور نفسیاتی تبدیلی کی عکاسی کرتے ہیں جسے ہم متاثرہ علاقوں میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ آپ کے قیمتی وقت اور ہندوستان کی ترقی کو دستاویزی شکل دینے سے متعلق آپ کے شاندار کام کے لیے آپ کا تہہ دل سے شکریہ۔

راجا متھیالا

rajaa.muthyala@gmail.com

ملک ترقی کی راہ پر گامزن

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، میں نے ملک کی تاریخی اہمیت اور پہلی بار کاشی وشوناتھ مندر کی ویدک گھڑی کے بارے میں سنا اور پڑھا۔ ملک کی خوش قسمتی ہے کہ وزیر اعظم مودی کے نظم و نسق اور ویژن سے ہندوستان ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ مزید برآں، آنے والی نسلوں کو تحریک مل رہی ہے اور وہ زیادہ باشعور ہو رہی ہیں۔

نیرج کمار اگروال

neerajagarwal951@gmail.com

تیز رفتاری سے ترقی کر رہا ہے ہندوستان

میں نے ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعے نیو انڈیا سماچار میں ایک مضمون پڑھا۔ ہمارا ہندوستان تیز رفتاری سے ترقی کر رہا ہے۔ مجھے ہر اس خاتون پر فخر ہے جو ملک کی ترقی کے لیے کام کرتی ہے۔ آپریشن سندور کے ذریعے دنیا نے ہندوستان کی منفرد طاقت دیکھی۔

jamesdevassy603@gmail.com

متاثر کن اور مفید فیچر شائع کرنے پر مبارکباد

میں نیو انڈیا سماچار کے 1-15 مئی 2026 کے شمارے میں شائع ہونے والی بہترین کور اسٹوری، ”نیا ہندوستان اور خواتین کی قیادت والی قیادت“ کی تہہ دل سے تعریف کرتا ہوں۔ اس فیچر نے خوبصورتی سے دکھایا کہ کس طرح خواتین نئے ہندوستان میں تبدیلی اور قوم کی تعمیر کی حقیقی محرک کے طور پر ابھر رہی ہیں۔ یہ سطریں، ”وہ پہلے سے طے شدہ حدود کی پابند ہونے کے لیے نہیں بنی تھیں... بلکہ، وہ نئی راہیں بنانے کے لیے بنی تھیں“ خاص طور پر متاثر کن تھیں۔ اس مضمون میں وزیر اعظم نریندر مودی کے خواتین کو بااختیار بنانے اور خواتین کی زیر قیادت ترقی کو مضبوط بنانے کے ویژن اور عزم کو بھی مؤثر طریقے سے دکھایا گیا ہے۔ ادارتی عملے کو ایسی متاثر کن فیچر شائع کرنے پر مبارکباد۔

michaelbks@gmail.com

تمام تازہ ترین ترقیاتی خبروں اور کوششوں کے بارے میں جان کر خوشی ہوئی

ملک میں جاری ترقیاتی سفر پر ایک ہمہ جہت جریدہ کے لیے میری دلی مبارکباد قبول کریں۔ میں اس جریدے کا باقاعدہ قاری ہوں۔ مجھے حکومت کے تمام تازہ ترین ترقیاتی خبروں اور کوششوں کے بارے میں جان کر خوشی ہوئی۔

منموہن بھیڑ

man.bahed82@gmail.com

مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر-1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دھلی-110003

ای میل- response-nis@pib.gov.in

خبروں کا خلاصہ

وکست بھارت-جی رام جی یکم جولائی سے ہوگا نافذ

دیہی ہندوستان میں ترقی اور روزگار کو ایک نئی سمت دینے والا وکست بھارت - گارنٹی فار روزگار اینڈ اجیویکا مشن (گرامین) یعنی وکست بھارت جی رام جی ایکٹ یکم جولائی 2026 سے ملک بھر میں لاگو کیا جارہا ہے۔ اس نئے نظام کے تحت، ہر ایک دیہی گھرانے، جس کے بالغ افراد غیر ہنر مند جسمانی محنت کرنے کے لئے درخواست دیں گے، انہیں ہر ایک مالی سال میں 125 دنوں کی اجرت پر مبنی روزگار کی قانونی ضمانت دی جائے گی۔ یہ منریگا کے تحت فراہم کردہ 100 دن کی روزگار کی ضمانت سے 25 دن زیادہ ہے۔

نئے قانون میں مزدوروں کو ان کی روزگار کی مانگ کے مطابق ایک مقررہ مدت کے اندر کام فراہم کرنے کا بندوبست کیا گیا ہے۔ ایسا نہ ہونے کی صورت میں وہ بے روزگاری بھتہ پانے کے مستحق ہوں گے۔ اجرت ہفتہ وار یا مسٹر رول بند ہونے کے 15 دنوں کے اندر ڈی بی ٹی کے ذریعے محنت کشوں کے کھاتوں میں براہ راست ادا کی جائے گی۔ اگر ایسا نہیں ہوتا ہے تو ایکٹ کی دفعات کے مطابق محنت کش تاخیری معاوضے کے اہل ہوں گے۔ موجودہ ای-کے وائی سی تصدیق شدہ منریگا جاب کارڈ، گرامین روزگار گارنٹی کارڈ جاری ہونے تک وکست بھارت-جی رام کے تحت قابل قبول رہیں گے۔ کسی بھی محنت کش کو محض زیر التواء ای-کے وائی سی کی وجہ سے روزگار سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

’کافیز آف ناگالینڈ‘ مشن کا آغاز

ناگالینڈ کے لیے کلسٹر پر مبنی ’کافی ویلیو چین ڈیولپمنٹ مشن‘ شروع کیا گیا ہے۔ 175 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ ’کافیز آف ناگالینڈ‘ مشن کا خاکہ تیار کیا گیا ہے۔ مشن نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ اس میں شامل اقدامات زمینی حقائق اور کافی پیدا کرنے والی برادریوں کی امنگوں کے مطابق ہوں۔ یہ مشن کلسٹر پر مبنی نقطہ نظر کے مطابق ہے۔ یہی نہیں، شمال مشرقی خطے کی ترقی اور مواصلات کے وزیر جیوتی رادتیہ ایم سندھیا نے ’اروناچل کیوی: اروناچل پردیش کا یو ایس پی - اروناچل پردیش کے لیے کلسٹر پر مبنی کیوی کاشت اور ویلیو چین ڈیولپمنٹ مشن‘ کا بھی آغاز کیا۔

بھوپال میں نیول سیلنگ نوڈ کا افتتاح

ہندوستانی بحریہ نے 17 مئی 2026 کو بھوپال کی مشہور اپر جھیل میں اپنے فلیگ شپ نیول سیلنگ نوڈ کا افتتاح کیا، جسے بھوجتال کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ جدید ترین سہولیات سے لیس یہ سیلنگ نوڈ بڑے پیمانے پر ہندوستانی بحریہ کی سیلنگ ٹیم، بحریہ کی روئنگ، کینوئنگ اور کیکنگ ٹیموں کے ساتھ ساتھ نیشنل کیڈٹ کور (این سی سی) کی ٹریننگ کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ فی الحال، نیول سیلنگ ٹیم کے کل 34 ارکان میں سے 17 کا تعلق مدھیہ پردیش سے ہے۔ اس سہولت کا مقصد ریاست کے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو مسابقتی آبی کھیلوں کو اپنانے کی جانب راغب کرنا اور انہیں دفاعی افواج میں شمولیت کے لیے ترغیب دینا ہے۔ یہ پہل وزیر اعظم نریندر مودی کے اولمپک اور ایشیائی کھیلوں کے لیے عالمی سطح کی کھیل صلاحیتوں کو فروغ دینے کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔

ہندوستان کی پہلی سودیشی ہائیڈروجن ٹرین

ہندوستان کی پہلی سودیشی ہائیڈروجن ٹرین پٹری پر دوڑنے کو تیار ہے۔ اب بغیر دھوئیں اور آلودگی سے پاک مستقبل کی یہ ٹرین 1,200 کلوواٹ انجن کے ساتھ زیادہ سے زیادہ 75 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلے گی۔ ہندوستانی ریلوے نے شمالی ریلوے کے جیند-سونی پت سیکشن پر ہائیڈروجن فیول سیل پر مبنی 10 کوچوں والی اس ٹرین کو چلانے کی منظوری دی ہے۔ اسے ریلوے میں اگلی نسل کی ایندھن ٹیکنالوجی کی ترقی میں ایک اہم قدم سمجھا جا رہا ہے۔

ہائیڈروجن ٹرین کی پہل کے ساتھ، ہندوستان اب جرمنی، جاپان، چین اور امریکہ جیسے منتخب ممالک کے اس ایلیٹ کلب میں شامل ہو گیا ہے جو صاف ریل ٹرانسپورٹ کے لیے ہائیڈروجن کے استعمال کے امکانات تلاش کر رہے ہیں۔ نئی سوچ اور نئی توانائی کے ساتھ نئے ہندوستان کی اس ہائیڈروجن ٹرین سے کوئی آلودگی نہیں، صرف پانی کے بھاپ کا اخراج ہوتا ہے۔ سودیشی ٹیکنالوجی اور محفوظ آپریشن کے ساتھ صاف ستھری توانائی والی یہ ٹرین ہندوستان کے صفر کاربن اخراج کی طرف ایک اہم قدم ہے۔

’ہائی لیول کمیٹی آن ڈیموگرافک چینج‘ کی تشکیل

دراندازی اور دیگر عوامل کی وجہ سے غیر فطری آبادیاتی تبدیلی کسی بھی قوم کے حال اور مستقبل کے لیے ایک اہم چیلنج ہے۔ اسی چیلنج سے نمٹنے کے لیے وزیراعظم نریندر مودی نے 15 اگست 2025 کو ’ہائی لیول کمیٹی آن ’ڈیموگرافک چینج‘ کے قیام کا اعلان کیا۔ اس تجویز کو مرکزی کابینہ نے منظوری دی تھی۔ حکومت نے اب یہ کمیٹی تشکیل دی ہے۔ یہ کمیٹی غیر قانونی نقل مکانی اور دیگر غیر معمولی عوامل کی وجہ سے پورے ہندوستان میں ہونے والی آبادیاتی تبدیلیوں کا جامع جائزہ لے گی اور مذہبی اور سماجی برادریوں کی سطح پر آبادی میں غیر معمولی تبدیلیوں کی نوعیت کا تجزیہ کرے گی۔ نیز اس کا منصوبہ بند اور بروقت حل پیش کرے گی۔ ■

30 جون تک ملک بھر میں چلے گا ’کھیت بچاؤ ابھیان‘

’کھیت بچاؤ ابھیان‘ صرف ایک بیداری کا پروگرام نہیں ہے، بلکہ کھیتوں، کسانوں اور گاؤں کو جوڑنے والی ایک جامع قومی مہم ہے۔ مہم کو گاؤں گاؤں تک پہنچایا جا رہا ہے۔ اس مہم میں کیمیائی کھادوں کے استعمال اور ان کے غیر متوازن استعمال کو کم کرنے پر توجہ دی گئی ہے۔ اس مہم میں کسانوں کو مٹی کے ٹیسٹ پر مبنی، متوازن اور مناسب کھاد کے استعمال سمیت کئی دیگر چیزوں کی معلومات فراہم کی جائیں گی۔

ماؤنٹ ایورسٹ فتح کرنے والی پہلی ہندوستانی قبائلی لڑکی

ماؤنٹ ایورسٹ فتح کرنے والی پہلی قبائلی لڑکی بن کر جھارکھنڈ کی ونیتا سورین نے تاریخ رقم کر دی۔ 25 سال کی عمر میں ونیتا نے جس بلندی کو چھوا، اس کے پیچھے ان کی محنت اور بے مثال ہمت کی کہانی ہے۔ دنیا کی بلند ترین چوٹی کو چھو کر انہوں نے یہ ثابت کر دیا کہ خوابوں کی اونچائی کسی سماجی حدود سے محدود نہیں ہوتی۔ جھارکھنڈ کے ایک چھوٹے سے گاؤں سے دنیا کی بلند ترین چوٹی کا سفر طے کرنے والی ونیتا سورین آج ملک بھر کی لڑکیوں کے لیے ایک تحریک بن گئی ہیں۔

ماؤنٹ ایورسٹ فتح کرنے والی ونیتا کی زندگی دیگر قبائلی لڑکیوں کی طرح ہی شروع ہوئی۔ یہاں اس عام زندگی کی حدیں کھیتوں میں کام کرنے، محدود تعلیم اور محدود خوابوں تک ہی محدود تھیں، لیکن ونیتا کے خواب ماؤنٹ ایورسٹ سے بھی بلند تھے۔ 21 جون 1987 کو پیدا ہونے والی ونیتا نے نہ صرف ماؤنٹ ایورسٹ کو فتح کیا بلکہ اپنے جنون، جوش اور عزم کے ذریعے ہندوستانی قبائلی برادری کو بھی ایک نئی شناخت دلائی۔

کولہان کی بیٹی ونیتا سورین کا بچپن کھیتوں اور محدود سوچ کے درمیان گزرا۔ ان کے گاؤں اور آس پاس کے علاقوں میں لڑکیوں کے لئے تدریس یا نرسنگ ہی کیریئر سمجھے جاتے تھے، لیکن ان کا خواب بالکل مختلف تھا۔ ایورسٹ کو فتح کرنے سے قبل انہیں سات سال کی سخت محنت کرنا پڑی۔ اس دوران انہوں نے سیکھا کہ کوہ پیمائی صرف طاقت نہیں، بلکہ ذہنی طاقت، ہمت اور عزم کا بھی امتحان ہے۔ شدید سردی اور برف باری کے درمیان انہیں کئی بار مشکل لمحات کا سامنا کرنا پڑا۔ انہیں کئی بار ایسا لگا کہ اس سفر کی کوئی منزل ہی نہیں ہے لیکن ہمت، لگن اور دنیا کو فتح کرنے کا جذبہ انہیں برفیلے پہاڑ کی بلند ترین چوٹی پر پہنچا دیا۔

سال 2004 میں ونیتا نے بچھندری پال سے پہلی بار ملاقات کی تھی اور ان کی حوصلہ افزائی سے ہی انہوں نے کوہ پیما بننے کا اپنا ہدف طے کیا۔ ماؤنٹ ایورسٹ پر چڑھنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بچھندری پال نے ہی جھارکھنڈ کی ونیتا سورین کو ٹریننگ دی تھی۔ ایک قبائلی اور کاشتکار خاندان سے تعلق ہونے کی وجہ سے ان میں کوہ پیما بننے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔ گھر سے باہر نکلنا ہی ان کے لئے ایورسٹ چڑھنے جیسا تھا، لیکن اہل خانہ نے بھروسہ کیا اور انہیں آگے بڑھنے کی ہمت دی۔ سخت ٹریننگ کے بعد جب بچھندری پال نے ونیتا سے کہا کہ اب تم ایورسٹ کے لیے تیار ہو تو وہ خود کو روک نہیں سکی۔ بالآخر، انہوں نے ایورسٹ کو فتح کر لیا۔ اس کے بعد انہوں نے بہت سی دوسری چوٹیوں کو بھی فتح کیا۔ آج ان کا خاندان ان کے نام سے جانا جاتا ہے۔

جھارکھنڈ کے سرائے کیلا- کھرساواں ضلع کے کیسورسورا گاؤں کی رہنے والی ونیتا کی ٹاٹا اسٹیل نے اپنی کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے تحت ایورسٹ فتح مہم میں مدد کی۔ ایک دیہی قبائلی لڑکی کا دنیا کی بلند ترین 8,848 میٹر کی پہاڑی چوٹی پر چڑھنا اپنے آپ میں ایک ریکارڈ بن گیا۔ ان کی حصولیابیوں کے لئے ملک بھر میں انہیں متعدد اعزازات اور ایوارڈ سے نوازا گیا ■

وزیراعظم مودی نے کی 51ویں پرگتی میٹنگ کی صدارت

باقاعدہ نگرانی اور عوامی شراکت داری پر زور

پرگتی (پروایکٹو گورننس اینڈ ٹائملی امپلی منٹیشن) ہندوستان میں ڈیجیٹل گورننس کا ایک اہم اور موثر پلیٹ فارم بن چکا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کی باقاعدہ صدارت میں اس پلیٹ فارم نے مارچ 2015 سے اب تک 85 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے تقریباً 390 بڑے پروجیکٹوں کو تیزی سے آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ اسی سلسلے میں 27 مئی کو وزیراعظم مودی نے پرگتی کی 51ویں میٹنگ کی صدارت کی، جس کا مقصد مرکز اور ریاستی حکومتوں کی کوششوں کو ہم آہنگ کرتے ہوئے پروجیکٹوں کو بہتر اور مقررہ وقت پر مکمل کرنا تھا۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے آئی سی ٹی سے چلنے والے ملٹی ماڈل پلیٹ فارم پرگتی کی 51ویں میٹنگ کی صدارت میں تقریباً 30,000 کروڑ روپے کے اخراجات والے ریلوے، بجلی اور سڑک شعبے سے متعلق سات بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کا جائزہ لیا۔ میٹنگ کے دوران وزیراعظم مودی نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی منصوبوں کو لاگو کرنے میں تاخیر سے نہ صرف لاگت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ عام شہریوں تک سہولت کی فراہمی میں بھی تاخیر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر تاخیر کا براہ راست اثر لوگوں کی زندگیوں، علاقائی ترقی اور عوامی وسائل پر پڑتا ہے۔ اس لیے وزارتوں، محکموں اور ریاستوں کو زیر التواء مسائل کو حل کرنے، رکاوٹوں کو دور کرنے اور کام کو تیزی سے پورا کرنے کے لیے فعال طریقہ اختیار کرنا چاہیے۔

وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ کین-بیتواندی جوڑ پروجیکٹ کو دیگر ریاستوں کے لیے ایک ماڈل کے طور پر کام کرنا چاہیے تاکہ وہ ریاستوں کے درمیان پانی سے متعلق مسائل کو باہمی رضامندی سے حل کر سکیں۔ انہوں نے ریاستوں پر زور دیا کہ وہ ٹھوس کچرے کے بندوبست کے بنیادی ڈھانچے کی تکمیل میں تیزی لائیں، جس میں ویسٹ پروسیسنگ پلانٹس اور گوبردھن پلانٹس بھی شامل ہیں۔ وہیں، وزیراعظم کی صلاح پر عمل کرتے ہوئے ریاستی سطح پر سماجی شعبے کی اسکیموں کے ماہانہ جائزے کا ایک نظام شروع کیا گیا ہے، جس کی شروعات سوچھ بھارت مشن کے جائزے سے ہوئی۔

وزیراعظم مودی نے اہم پروجیکٹوں کا لیا جائزہ

- مشن موڈ پر شہری علاقوں میں روف ٹاپ سولر کوریج بڑھانے کی تلقین۔
- سوچھ بھارت مشن-شہری 2.0 اور کین-بیتوا لنک پروجیکٹ۔
- بنیادی ڈھانچے کے منصوبے جن میں ریلوے، بجلی اور سڑک کے شعبے شامل ہیں۔

تقریباً **30,000** کروڑ روپے کی سرمایہ کاری والے پروجیکٹ 9 ریاستوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔

عالمی یوم یوگا کے 12 سال

یوگا بنا دنیا کا سب سے بڑا ثقافتی جشن

عام ہو یا خاص، جوان ہو یا بزرگ، عورت ہو یا بچہ، مومن ہو یا ملحد، آج 'یوگا' ہر عمر کے لوگوں کے جسم، توانائی، دماغ اور روح کی پہچان بن چکا ہے۔ یہ مذہب، فرقے، ذات پات، امیر و غریب اور ملکوں کی سرحدوں سے ماورا ہو کر پوری دنیا کی زبان بن چکا ہے۔ یوگا کی یہی خصوصیت ہے کہ سنسکرت کے عظیم شاعر بھرترہری نے صدیوں پہلے اپنے شتکریم میں لکھا تھا۔

धैर्यं यस्य पिता क्षमा च जननी शान्तिश्चिरं गेहिनी
सत्यं सूनुरयं दया च भगिनी भ्राता मनः संयमः।
शय्या भूमितलं दिशोऽपि वसनं ज्ञानामृतं भोजनं
एते यस्य कुटिम्बिनः वद सखे कस्माद् भयं योगिनः।।

صدیوں پہلے کہی گئی اس بات کا سیدھا مطلب ہے کہ یوگا کی با قاعدہ مشق کرنے پر کچھ اچھی خوبیاں رشتہ داروں اور دوستوں کی طرح ہو جاتی ہیں۔ یوگا کرنے سے ہمت پیدا ہوتی ہے، جو ہمیشہ ہی باپ کی طرح ہماری حفاظت کرتا ہے۔ معافی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، جیسا کہ ماں کا اپنے بچوں کے لیے ہوتا ہے اور ذہنی سکون ہمارا دیرپا دوست بن جاتا ہے۔ بھرترہری نے کہا ہے کہ باقاعدہ یوگا مشق کرنے سے سچائی ہماری اولاد، مہربانی ہماری بہن، خود پر قابو پانا ہمارا بھائی، زمین خود ہمارا بستر اور علم ہماری بھوک مٹانے والا بن جاتا ہے۔ جب اتنی ساری خوبیاں کسی کی ساتھی بن جائیں تو یوگی ہر قسم کے خوف پر فتح حاصل کر لیتا ہے۔

"योगश्चित्तवृत्तिनिरोध": دماغ میں خیالات کے اتار چڑھاؤ کو روکنا ہی یوگ ہے۔ 2014 میں ایک علاحدہ آیوش وزارت قائم کر کے صحت کی دیکھ بھال میں آیوروید کے ساتھ یوگا اور دیگر روایتی طبی نظاموں کو مربوط کرنے کی پہل کی گئی۔ وہیں، ہندوستان کی کوششوں کے نتیجے میں دنیا میں 21 جون 2015 سے عالمی یوم یوگا کی شروعات ہوئی۔ یوگا ہماری تہذیب کی پہچان ہے، جو ہمیں ہر طرح سے صحت مند رکھتا ہے۔ آج یوگا کے ذریعے ہندوستان عالمی سطح پر اپنی "سافٹ پاور" کا لوہا منوا رہا ہے۔

رواں برس 21 جون کو 12 واں عالمی یوم یوگا ایک خاص موقع لے کر آیا ہے۔ اس سال وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کے 12 سال مکمل ہوئے ہیں، اس لئے جون کا مہینہ جشن کا مہینہ بن گیا ہے۔

دراصل، کہیں بھی مفت میں صحت بیمہ نہیں ہوتا ہے، لیکن یوگا ہی صحت کی واحد ایسی ضمانت ہے جو صفر بجٹ میں صحت کی ضمانت دیتا ہے۔ اسی لیے وزیر اعظم نریندر مودی کہتے ہیں، ”اس صدی میں ہم یہ تجربہ کر رہے ہیں کہ یوگا نے دنیا کو جوڑ دیا ہے۔ جس طرح یوگا جسم، دماغ، عقل اور روح کو جوڑتا ہے، اسی طرح یوگا آج دنیا کو بھی جوڑ رہا ہے۔ ہر کوئی تناؤ سے پاک زندگی، بیماری سے آزاد اور خوش رہنا چاہتا ہے۔ ان سب کو کسی ایک راستے سے حاصل کیا جا سکتا ہے تو وہ راستہ ہے یوگا کا۔ ایک مکمل متوازن زندگی کیسے گزاری جا سکتی ہے۔ جسم سے، دماغ سے، خیالات سے اور طرز عمل میں صحت مند رہنے کے اندرونی سفر پر کیسے چلے یہ تجربہ کرنا ہے تو یوگا کے ذریعے کیا جا سکتا ہے“۔

یوگا صرف ورزش نہیں ہے، بلکہ خود کے ساتھ، دنیا اور فطرت کے ساتھ یگانگت تلاش کرنے کا احساس ہے۔ وزیر اعظم بننے کے صرف چار ماہ کے اندر وزیر اعظم مودی نے یوگا کو بین الاقوامی سطح پر پہچان دلانے کے لیے 27 ستمبر 2014 کو پہل شروع کی۔ دسمبر 2014 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 21 جون کو عالمی یوم یوگا کے طور پر منظوری دی۔

یوگا بنا عالمی جشن

یوگا: कर्मसु कौशलम।। अर्थात्- یعنی، عمل میں مہارت ہی یوگا ہے۔ یہ منتر ہمیں مسلسل سکھاتا ہے کہ یوگا زندگی میں زیادہ قابل بننے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔ اگر ہم اپنے کام کو نظم وضبط کے ساتھ انجام دیں اور اپنی ذمہ داریاں پوری کریں تو یہ بھی یوگا کی ہی ایک شکل ہے۔ اسی منتر کو پورا کرتے ہوئے ہندوستان نے یوگا کو بین الاقوامی سطح پر شناخت دلا کر سافٹ پاور کے طور پر اپنی پہچان بنائی ہے۔ یوگا کو کرم یوگ سے جوڑ کر افراد، سماج اور قوم کے طور پر ترقی کی طاقت کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔

ہندوستان نے موثر ترین گروپ جی 20 کی صدارت کرتے ہوئے، اس کی ہر تقریب میں یوگا کو خاص طور پر شامل کر کے ہندوستانی تہذیب کی شناخت کو مضبوط کیا۔ 2014 میں ایک علاحدہ آیوش وزارت قائم کر کے صحت کی دیکھ بھال میں آیوروید کے ساتھ یوگا اور دیگر روایتی طبّی نظاموں کو مربوط کرنے کی پہل کی۔ ہندوستان کی ان کوششوں کے نتیجے میں 21 جون 2015 سے عالمی یوم یوگا کا آغاز ہوا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی کوششوں کی وجہ سے ہندوستان کی قدیم ترین اور بھرپور روایت کے طور پر یوگا بیماریوں سے بچاؤ کا ذریعہ بنا اور دنیا کو بھی اس طاقت کا احساس ہوا۔ آج، یوگا عالمی تعاون کے لیے ایک باہمی بنیاد بن رہا ہے۔ آج یوگا انسانیت کو صحت مند زندگی کا اعتماد دے رہا ہے۔ یوگا کی تصاویر، جو چند سال پہلے صرف گھروں اور روحانی مراکز میں نظر آتی تھیں، وہ آج دنیا کے کونے کونے سے آ رہی ہیں۔

یوگا اب ایک عالمی جشن بن گیا ہے، کیونکہ یوگا کسی فرد کے لئے ہی نہیں

جب ہم یوگا سے چلتے ہیں، کرم یوگ کے جذبے سے چلتے ہیں تو بحیثیت فرد، معاشرہ اور بحیثیت قوم ہماری طاقت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ ہمیں اسی جذبے سے عزم کرنا ہے — ہم اپنی صحت کے لئے، اپنوں کی صحت کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ایک باشعور شہری کے طور پر ہم متحد ہو کر آگے بڑھیں گے۔

— نریندر مودی، وزیر اعظم

یوگا میں تحقیق

100 اضلاع میں کیے گئے کثیر رخی، ملک گیر تحقیقی مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ یوگا ذیابیطس کو کنٹرول کرنے میں موثر ہے۔

- تحقیقی اشاعتوں میں تقریباً چھ گنا، کلینیکل ٹرائل میں تقریباً 11 فیصد اضافہ ہوا۔ ایمس نئی دہلی کے سینٹر فار انٹیگریٹیو میڈیسن کے 20 سے زیادہ تحقیقی مقالے بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے۔
- یوگا کی مشق کرنے والے مریضوں میں کینسر کے دوبارہ ہونے کا خطرہ تقریباً 15 فیصد تک کم ہوا۔
- نیورولوجی جرنل ان مائیگرین میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق یوگا کے ذریعے پری ڈائیبیٹک ریورسل بھی ممکن ہے اور امریکن ڈائیبیٹک ایسوسی ایشن نے بھی اس تحقیق کو سراہا تھا۔
- آیوش ریسرچ پورٹل میں ہی یوگا اور نیچروپیتھی سے متعلق تقریباً 1,426 تحقیقی مقالے شامل فہرست ہیں، جن میں سے 1,003 طبّی تحقیق ہی ہیں۔

یوم یوگا میں بڑھتی ہوئی شرکت

- آئی ڈی وائی 2016 میں سی وائی پی پر مبنی دوستانہ یوگا مظاہروں میں حصہ لینے والوں کی تعداد تقریباً 85 لاکھ تھی، جو 2019 میں بڑھ کر تقریباً 9 کروڑ ہو گئی۔
- 2022 کے آئی ڈی وائی میں یہ تعداد تقریباً 22.13 کروڑ تک پہنچ گئی، جب کہ 2023 میں یہ تعداد تقریباً 23.44 کروڑ تھی۔
- آئی ڈی وائی 2024 میں 24.53 اور آئی ڈی وائی 2025 میں شرکت 26 کروڑ سے تجاوز کر گئی۔
- آئی ڈی وائی 2026 میں 21 جون کو سی وائی پی پر مبنی دوستانہ یوگا مظاہروں کے دوران یہ تعداد 27 کروڑ سے بھی تجاوز کرنے کی امید ہے۔

بلکہ پوری انسانیت کے لیے ہے۔ رواں برس جب دنیا یوگا کا دن منا رہی ہے، تب وزیر اعظم کی حیثیت سے نریندر مودی کی زیر قیادت حکومت نے اپنے 12 سال مکمل کر لیے ہیں۔ ہندوستانی ثقافت میں بارہ سال کو خاص اہمیت حاصل ہے، جو کسی تپسوی کے لیے ایک دور کے برابر سمجھا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان ترقی یافتہ ملک بننے کے اپنے اولوالعزم ہدف کی طرف گامزن ہے۔

یوگا میں ٹریننگ اور تعلیم

- یوگا کے فروغ اور اس کی تشہیر میں ٹریننگ کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ اسی کے مدنظر آیوش وزارت کی جانب سے مرارجی دیسائی یوگا انسٹی ٹیوٹ سمیت دیگر اداروں میں مختلف سطحوں پر ٹریننگ دی جا رہی ہے۔
- ملک میں فی الحال 183 سے زیادہ یونیورسٹیوں میں یوگا پر نصاب شامل کیا گیا ہے۔ یہ یونیورسٹیاں یوگا پروگرام منعقد کر رہی ہیں۔
- یوگا سرٹیفکیشن بورڈ یا وائی سی بی، یوگا کی ٹریننگ اور تصدیقی عمل کے لیے تشکیل دیا گیا تھا۔
- وائی سی بی کے مطابق، اب تک 9,600 سے زیادہ اسیسمنٹ، 480 سے زیادہ امتحانات اور 14 سے زیادہ زبانوں کے مخصوص امتحانات منعقد کیے جا چکے ہیں۔ نیز 56 سے زیادہ ممالک کے امیدواروں کا جائزہ لیا گیا ہے۔
- ایک اطلاع کے مطابق اس وقت دنیا بھر میں تقریباً 3 کروڑ یوگا پریکٹیشنرز ہیں۔ اس دہائی کے آخر تک یہ تعداد 3.50 کروڑ تک پہنچنے کا امکان ہے۔
- فی الحال یوگا سرٹیفکیشن بورڈ کی سرگرمیوں میں یوگا پیشہ ور افراد کی تصدیق، یوگا تنظیموں کی تصدیق، یوگا پیشہ ور افراد کی سرٹیفکیشن باڈیز کی منظوری اور پلیسمنٹ معیار کے مطابق یوگا تنظیموں کی درجہ بندی شامل ہے۔
- نیز، بیرون ملک یونیورسٹیوں میں بھی یوگا کے شعبے شروع کیے گئے ہیں۔ گزشتہ پانچ سال میں دنیا بھر میں یوگا اسکولوں اور یوگا اسٹوڈیوز میں بھی نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔
- امریکن کالج آف اسپورٹس میڈیسن کی سرفہرست 10 فہرست میں یوگا ساتویں نمبر پر ہے۔ یوگا کو اب حکومت ہند نے ایک مسابقتی کھیل کے طور پر تسلیم کیا ہے۔

بڑھنے لگا یوگا کا عالمی بازار

آج یوگا کے لامحدود امکانات کو سمجھنے کا وقت ہے۔ نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد یوگا کے میدان میں اختراعی آئیڈیاز لے کر آ رہی ہے۔ اس سمت میں آیوش کی وزارت نے 'اسٹارٹ اپ یوگا چیلنج' بھی شروع کیا ہے۔ آیوش انڈسٹری کی سب سے بڑی طاقت یہ ہے کہ اس میں ہر کسی کے لیے متنوع مواقع دستیاب ہیں۔ مثال کے طور پر، آج ہندوستان میں آیوش کے شعبے میں تقریباً 40,000 ایم ایس ایم ای یعنی چھوٹے پیمانے کی صنعتیں مختلف قسم کی مصنوعات پیش کر رہی ہیں اور متعدد اقدامات کر رہی ہیں۔ اس سے مقامی معیشت کو تقویت حاصل ہو رہی ہے۔
بارہ سال قبل ملک میں آیوش کی صنعت کی مالیت تقریباً 20,000 کروڑ روپے کے آس پاس ہی تھی، جبکہ آج یہ تقریباً ڈیڑھ لاکھ کروڑ روپے کے آس پاس پہنچ رہی ہے۔ آنے والے برسوں میں اس کی عالمی مارکیٹ میں مزید توسیع ہوگی۔ آج، عالمی جڑی بوٹیوں کی ادویات اور مسالوں کی مارکیٹ کی مالیت 120 ارب ڈالر یعنی تقریباً 10 لاکھ کروڑ روپے کے آس پاس ہے۔ روایتی ادویات کا یہ شعبہ مسلسل وسیع ہو رہا ہے۔ ہندوستان اس کی ہر صلاحیت سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے تیار ہے۔ اس میں نوجوانوں کے لیے لاکھوں نئے روزگار پیدا ہوں گے۔ صحت کے عالمی ادارے نے ہندوستان کے تعاون سے گجرات کے جام نگر میں روایتی ادویات کا ایک عالمی مرکز قائم کیا ہے۔
ہندوستان، ڈبلیو ایچ او کے اس گلوبل سینٹر فار ٹریڈیشنل میڈیسن (جی سی ٹی ایم) جیسے اقدامات کے ذریعے روایتی ادویات میں عالمی رہنما کے طور پر خود کو قائم کر رہا ہے۔ یہ مرکز روایتی ادویات کو فروغ دینے اور اس پر تحقیق کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ یہ عالمی سطح پر ثبوت پر مبنی روایتی، تکمیلی اور انٹیگریٹیو میڈیسن (ٹی سی آئی ایم) کے لیے کلیدی علمی مرکز کے طور پر کام کرتا ہے۔ مزید برآں، مرکزی حکومت نے ایمس کی طرز پر تین اور نئے آیوروید اداروں کے قیام کا اعلان کیا ہے۔

دنیا نے یوگا کی اہمیت کو سمجھا

یوگا ٹورازم آیوروید کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کا ایک اور بڑا پہلو ہے۔ یوگا صرف ورزش نہیں ہے بلکہ خود کے ساتھ، دنیا اور فطرت کے ساتھ یگانگت تلاش کرنے کا احساس ہے۔ جب 21 جون کو عالمی یوم یوگا کے طور پر منانے کی اسے منظوری ملی اور 193 رکنی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 177 شریک حمایت کرنے والے ممالک کا ریکارڈ اتفاق رائے حاصل ہوا۔ تب اپنی قرارداد میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے تسلیم کیا۔

عالمی یوم یوگا-2026

یوگا کے بین اقوامی دن (آئی ڈی وائی) 2026 کے لیے مرکزی تقریب 21 جون کو مغربی بنگال کے دارالحکومت کولکاتہ میں منعقد ہوگی۔ اس سال کی تقریب کا تھیم 'صحت مند بڑھاپے کے لیے یوگا' ہے، جس میں جسمانی و ذہنی صحت اور تندرستی کے ساتھ بڑھاپے کو فروغ دینے میں یوگا کے کردار کو اجاگر کیا گیا ہے۔

”یوگا صحت اور تندرستی کے لیے ایک جامع نقطہ نظر فراہم کرتا ہے۔ یہ زندگی کے تمام شعبوں میں ہم آہنگی قائم کرتا ہے، اس لیے، دنیا کی آبادی میں صحت کے لئے یوگا مشق کے فوائد کے بارے میں معلومات کی بڑے پیمانے پر تشہیر سود مند ثابت ہوگی“۔ اسی کے ساتھ ہندوستان میں مجموعی صحت انقلاب کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا، جو علاج سے زیادہ روک تھام کے اصول پر مبنی ہے۔ جب ہندوستان نے اقوام متحدہ میں یوگا کی قرارداد پیش کی تو اقوام متحدہ کا ریکارڈ ہے کہ یہ پہلی ایسی قرارداد بنی جسے دنیا کے بیشتر ملکوں نے شراکت دار کے طور پر

تسلیم کیا۔ یہی نہیں، اقوام متحدہ کی تاریخ میں سب سے کم وقت میں منظور ہونے والی یہ قرارداد بھی بنی۔

یوگا کو مرکزی دھارے میں شامل کرنے کی کوشش

آزادی کے بعد ہندوستان میں صحت عامہ کے پروگراموں میں یوگا کو جوڑنے کی کوششیں تو ہوئیں، لیکن یہ اتنی سست تھیں کہ یوگا کو اس دور میں وہ پہچان نہیں ملی جس کا وہ حقدار تھا۔ 1976 میں پہلا سینٹرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ فار یوگا (اب مرارجی دیسائی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یوگا) قائم کیا گیا۔ سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یوگا اینڈ نیچروپیتھی 1978 میں قائم کی گئی۔ 2003 میں ہندوستانی نظام طب اور ہومیوپیتھی کا نام بدل کر محکمہ آیوش رکھا گیا۔ تاہم، اصل آغاز 9 نومبر 2014 کو ہوا، جب آیوش شعبے کے لیے ایک الگ وزارت آیوش قائم کی گئی۔ مزید برآں، اقوام متحدہ میں وزیر اعظم مودی کے خطاب کے ساتھ یوگا کو بین الاقوامی سطح پر پہچان ملی، تو یہ دنیا بھر میں ایک عوامی تحریک کے طور پر ابھرا۔ یہی نہیں، فروری 2016 میں حکومت نے ایک خصوصی بورڈ (نیشنل بورڈ فار یوگا اینڈ نیچروپیتھی) قائم کیا۔ اس کے تحت ملک میں یوگا کی ٹریننگ کو بہتر بنانے کے لئے ایمس اور آئی آئی ٹی جیسے بڑے اداروں کے ماہرین کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ہر سال عالمی یوم یوگا کی تقریب میں ہندوستان کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ نوڈل منسٹری کے طور پر، آیوش کی وزارت اس مقصد کے لیے عام یوگا پروٹوکول بھی جاری کرتی ہے۔ آشا کارکنوں کو یوگا کی ٹریننگ دے کر ان کے ذریعہ دیہی علاقوں میں یوگا کی تشہیر کے لیے اقدام کیا گیا ہے۔

> **آج کی مصروف اور تیز رفتار زندگی میں یوگا دماغ، جسم اور عقل کے ساتھ روح کو جوڑ کر انسان کی زندگی میں سکون لاتا ہے۔ فرد کو خاندان سے جوڑ کر کنبے میں خوشحالی لاتا ہے۔ خاندانوں کو معاشرے کے تئیں حساس بنا کر معاشرے میں ہم آہنگی لاتا ہے۔ معاشرے قومی اتحاد کے دھاگے بنتے ہیں۔ ایسی قومیں دنیا میں امن اور ہم آہنگی لاتی ہیں۔ انسانیت اور اخوت پروان چڑھتی ہے۔ یعنی یوگا فرد، خاندان، سماج، ملک، دنیا اور پوری انسانیت کو جوڑتا ہے۔**
>
> — نریندر مودی، وزیر اعظم

آیوش کی وزارت اور وزارت کھیل نے مشترکہ طور پر پہلی بار یوگا کو ایک مسابقتی کھیل کے طور پر تسلیم کرنے کی پہل شروع کی ہے۔ یوگا کو 'فٹ انڈیا موومنٹ' کا حصہ بنایا گیا۔ یوگا کی پڑھائی اب وقت کا تقاضا ہے۔ اسی کے پیش نظر این سی ای آر ٹی نے 1 سے 10 ویں جماعت تک کے نصاب میں صحت اور جسمانی تعلیم کے ساتھ یوگا کو شامل کیا ہے۔ آیوشان بھارت اسکیم کے تحت 12,500

اب تک اس طرح منائے گئے ہیں عالمی یوم یوگا

سال - 2025

وشاکھاپٹنم میں رسمی تقریب، وزیراعظم مودی کی موجودگی میں تین لاکھ سے زائد افراد کی شرکت، دو گنیز ورلڈ ریکارڈ بنے۔ 1 ایک ہی جگہ پر سب سے بڑے یوگا سیشن کا، 2 اجتماعی سوریہ نمسکار کا۔

تھیم: 'ایک کرہ ارض، ایک صحت کے لئے یوگا'

سال - 2019

وزیراعظم مودی نے رانچی میں شرکاء کے ساتھ یوم یوگا منایا تھا۔

تھیم: دل کی دیکھ بھال کے لیے یوگا۔

سال - 2024

سری نگر میں منعقدہ یوگا پروگرام کی تھیم شخصیت اور سماجی بہبود کو فروغ دینے میں یوگا تھی۔

تھیم: خود اور معاشرے کے لیے یوگا۔

سال - 2018

وزیراعظم نریندر مودی نے دہرادون میں 50,000 شرکاء کے ساتھ یوگا کیا۔

تھیم: امن کے لیے یوگا۔

سال - 2023

وزیراعظم مودی نے 2023 میں اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں تقریبات کی قیادت کی تھی۔ یوگا جشن میں 135 ممالک کی شرکت۔

تھیم: وسودھیو کٹمبکم کے لیے یوگا۔

سال - 2017

51,000 شرکاء کے ساتھ لکھنؤ میں منایا گیا۔ یہاں وزیراعظم مودی نے طرز زندگی میں اس کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیا۔

تھیم: صحت کے لیے یوگا۔

سال - 2022

کرناٹک کے میسور میں دیگر شرکاء کے ساتھ وزیراعظم مودی نے کیا تھا یوگا۔

تھیم: یوگا برائے انسانیت۔

سال - 2016

چنڈی گڑھ میں رسمی تقریب، وزیراعظم مودی کی موجودگی میں 30 ہزار لوگوں نے شرکت کی۔

تھیم: پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول کے لئے یوگا۔

سال - 2021

عالمی وبا کے پیش نظر وزیراعظم مودی نے ورچوئل خطاب کیا تھا۔ ڈبلیو ایچ او-ایم یوگا ایپ لانچ۔

تھیم: صحت کے لیے یوگا۔

سال - 2015

نئی دہلی میں کرتویہ پتھ پر منعقد، اس میں 35,985 شرکاء نے حصہ لیا۔ دو گنیز ورلڈ ریکارڈ قائم ہوئے۔

تھیم: یوگا برائے ہم آہنگی اور امن۔

سال - 2020

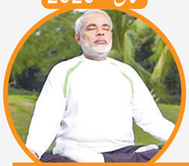

کووڈ کی عالمی وبا کی وجہ سے کوئی عوامی تقریب نہیں ہوئی، لیکن ایک ورچوئل تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔

تھیم: گھر پر یوگا اور کنبے کے ساتھ یوگا۔

عالمی یوم یوگا 2026 کی تھیم: 'صحت مند بڑھاپے کے لیے یوگا'

یوگا 365...تاکہ یوگا سالانہ جشن نہیں، روزانہ کی مشق بن جائے

عالمی یوم یوگا 2015 سے منانا شروع ہوا تب یہ تیزی سے دنیا کی سب سے بڑی صحت کی تحریکوں میں سے ایک بن گیا۔ اب حکومت ہند کا مقصد اسے یک روزہ تقریب کے بجائے یومیہ عادت بنانا ہے۔ اسی مقصد کے لیے یوگا 365 شروع کیا گیا ہے۔ اس کا ہدف افراد، اداروں اور کمیونٹیز کو سال بھر باقاعدہ طور پر یوگا سے جوڑنا ہے۔ باقاعدہ عوامی شرکت، ادارہ جاتی تعاون اور ڈیجیٹل میڈیا کے استعمال سے یوگا 365 صحت اور تندرستی کو سب کے لیے قابل رسائی، جامع اور عادت پر مبنی بنانے کی کوشش ہے۔ حکومت نے اس اقدام کے حصے کے طور پر مفت آن لائن یوگا سیشن کے لیے ایک معاہدے پر بھی دستخط کیے ہیں۔ اس میں یومیہ سادہ یوگا سیشن منعقد کئے جاتے ہیں۔

اجتماعی بھوجنگاسن کا ایشیا ریکارڈ درج

عالمی یوم یوگا 21 جون کی تقریبات سے 50 دن قبل کانہا شانتی ونم میں 6,000 سے زیادہ شرکاء نے بیک وقت بھوجنگاسن کیا۔ یہ ایک حصولیابی کے طور پر ایشیا بک آف ریکارڈز میں بیک وقت آسن کرنے والے سب سے بڑے گروپ کے طور پر درج کیا گیا۔ یہ یوگا کے ذریعے اجتماعی شرکت اور مشترکہ فلاح و بہبود کے جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔

آیوش صحت اور تندرستی کے مراکز کے ذریعے ملک بھر میں یوگا کی ٹریننگ پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

انسانی ثقافت کا لافانی ورثہ

ہندوستانیوں کے لیے یہ فخر کی بات ہے کہ آج دہرادون سے لے کر ڈبلن تک، شنگھائی سے لے کر شکاگو تک، جکارتا سے لے کر جوہانسبرگ تک، یوگا ہی یوگا ہے۔ ہمالیہ کے ہزاروں فٹ اونچے پہاڑ ہوں یا دھوپ سے تپتا ہوا ریگستان،

یوگا ہر حال میں ہر زندگی کو تقویت بخش رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی کہتے ہیں، ’’جب تفرقہ انگیز قوتیں حاوی ہوتی ہیں تو بکھراؤ ہوتا ہے۔ افراد کے درمیان، معاشروں کے درمیان، ملکوں کے درمیان انتشار پیدا ہوتا ہے۔ معاشرے میں دیواریں کھڑی ہوتی ہیں، خاندانوں میں اختلاف بڑھتا ہے اور یہاں تک کہ فرد اندر سے ٹوٹ جاتا ہے اور زندگی میں تناؤ بڑھتا جاتا ہے۔ اس ٹوٹ پھوٹ کے درمیان یوگا جوڑتا ہے۔ جوڑنے کا کام کرتا ہے‘‘۔

یوگا کی وجہ سے یوگا کے متعدد نئے ادارے تیار ہو رہے ہیں۔ یوگا انسٹرکٹرز کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے۔ نوجوان یوگا کو ایک پیشہ کے طور پر اپنا رہے ہیں اور یوگا اداروں میں خود کو اس کے لیے تیار کر رہے ہیں۔ ہندوستانی یوگا انسٹرکٹرز کی مانگ دنیا بھر کے ممالک میں بڑھ رہی ہے۔ یوگا نے عالمی سطح پر روزگار کا ایک نیا بازار تیار کر دیا ہے۔ ان میں ہندوستانیوں کو سب سے زیادہ ترجیح دی جاتی ہے۔ کچھ سال پہلے ہی یونیسکو نے بھی ہندوستانی یوگا کو انسانی ثقافت کے ابدی ورثہ کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ عالمی تنظیمیں یوگا کی ٹریننگ کو اسکولوں اور کالجوں میں شامل کر رہی ہیں۔ آج، ہندوستان میں بھی کئی ریاستوں نے یوگا کو ایک تعلیمی پہل کے طور پر قبول کیا ہے تاکہ آنے والی نسلیں صدیوں پرانی اس سائنس سے واقف ہو سکیں، اس کے پریکٹیشنرز بن سکیں اور اسے اپنی زندگیوں میں شامل کر سکیں۔

یوگا کا سافٹ پاور بنا ہندوستان

یوگا کی عالمی شناخت نے ہندوستان کو ایک سافٹ پاور کے طور پر پہچان دی ہے۔ کسی ملک کی فکری اور ثقافتی طاقت (سافٹ پاور) اس کے معاشرے کی تخلیقی امنگوں کی عکاسی کرتی ہے اور حکومت ان کو فروغ دینے میں ہی مدد کر سکتی ہے۔ 2014 سے پہلے بھی یوگا کی مشق بیرون ملک ہوتی تھی لیکن وزیر اعظم نریندر مودی کی تحریک سے جب اقوام متحدہ نے اسے ’عالمی یوم یوگا‘ قرار دیا تو یہ ایک عالمی جشن بن گیا۔ آج، یہ دنیا کا سب سے بڑا ثقافتی جشن ہے۔

یوگا کی ابتدا ہندوستان میں ہوئی تھی، یہ

یوگا کا بڑھتا ہوا بازار

- ہندوستان میں یوگا کی تاریخ تقریباً 5 ہزار سال پرانی ہے۔
- الائیڈ مارکیٹ ریسرچ کی ایک رپورٹ کے مطابق 2019 میں 37.5 ارب ڈالر تھی عالمی مارکیٹ کی مالیت۔

66.4 ارب ڈالر تک پہنچ جائے گا 2027 میں یوگا کا عالمی بازار۔

5.8% کی شرح 2022-2030 کے درمیان اس بازار کی سالانہ نمو کا تخمینہ لگایا گیا ہے www.grand-viewresearch.com کے ایک تحقیقی مطالعے کے مطابق۔

156.11 ارب ڈالر کا عالمی سطح پر یوگا ٹورازم کے بازار کا تخمینہ کیا گیا تھا 2021 میں۔

یوگا کرتے ہوئے تصویروں کے ساتھ وادی سندھ - سرسوتی تہذیب کے آثار اور مہریں ہندوستان میں یوگا کی موجودگی کی نشاندہی کرتی ہیں۔

قومی سروے کے مطابق ہندوستان کے

2.5 کروڑ خاندانوں میں یومیہ کم از کم ایک فرد یوگا کرتا ہے۔

یوگا کی عالمی مقبولیت کی وجہ سے گزشتہ دہائی میں بین الاقوامی یوگا مارکیٹ میں 5 گنا اضافہ ہوا ہے۔

یوگا کا بڑھتا ہوا دائرہ

7+
لاکھ یوگا پیشہ ور افراد اور رضاکاروں کی یوگا سرٹیفیکیشن بورڈ کے فریم ورک کے تحت تصدیق کی گئی ہے۔

6+
لاکھ یوگا رضاکاروں کو مرار جی دیسائی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یوگا نے دی ہے ٹریننگ۔

70+
بیچلر آف نیچروپیتھی اینڈ یوگک سائنسز (بی این وائی ایس) کی پیشکش کرنے والے کالجز

190+
ملکوں میں اب منایا جاتا ہے عالمی یوم یوگا

5,000+
یوگا ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ

ایک ایسی تکنیک ہے جسے کوئی بھی مفت میں کر سکتا ہے۔ پہلا عالمی یوم یوگا 21 جون 2015 کو منایا گیا تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے یوگا کی خصوصیات اور فوائد کی زور و شور سے تشہیر کر کے اسے عالمی سطح پر شناخت دلائی۔ آج دنیا میں یوگا کو ہندوستان کی طاقت کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ یہ عوامی فلاح و بہبود کا وہ تحفہ ہے جو ہندوستان نے دنیا کو دیا ہے۔

عالمی یوم یوگا کی وسیع پیمانے پر مقبولیت نے ہر شہری کو یہ احساس دلایا ہے کہ قومی تعمیر کے ہر عمل اور ہر سرگرمی سے منسلک ہونے کے لئے ہم سبھی کا صحتمند رہنا ضروری ہے۔ اس میں شاید ہی کسی کو شک ہوگا کہ صحت کی بہتر دیکھ بھال سے متوقع عمر میں اضافہ ہوا ہے، جس نے ہندوستان کی ترقی کی رفتار کو تیز کیا ہے۔ بڑھتی ہوئی کارکردگی کرم یوگی میں بدل گئی ہے۔ کسی ملک کی معاشی صحت کے لیے صحت مند زندگی کی اہمیت کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جا سکتا ہے کہ زندگی جینے کی اوسط عمر میں ایک سال کا بھی اضافہ ملک کی جی ڈی پی میں 4 فیصد اضافے کا باعث بنتا ہے۔

51,000 سے زائد تقرری نامے تقسیم

نوجوانوں کی مسلسل پیش رفت وکست بھارت کی طاقت

مرکزی حکومت ہندوستان کے نوجوانوں کو نئے مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس سمت میں روزگار میلہ ایک اہم اقدام ہے۔ اب تک ملک بھر میں 19 روزگار میلوں کا انعقاد کیا جا چکا ہے جس میں 12 لاکھ سے زائد نوجوانوں میں تقرری نامے تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ 23 مئی کو ملک بھر میں 47 مقامات پر منعقد ہونے والے 19 ویں روزگار میلے میں وزیر اعظم نریندر مودی نے سرکاری ملازمت حاصل کرنے والے 51 ہزار سے زیادہ نوجوانوں میں تقرری نامے تقسیم کیے۔

ہندوستان کے نوجوان وکست بھارت کے سفر کو آگے بڑھانے میں اہم رول نبھا رہے ہیں۔ آج ہر ہندوستانی ایک بڑے ویژن کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ یہ وژن 2047 تک وکست بھارت کی تعمیر کا ہے۔ روزگار میلے میں تقرری ناموں کی تقسیم کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ مختلف مہمات پر ہندوستان کے عوام اور نجی شعبے مل کر بہت بڑی سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ یہ سرمایہ کاری ملک کے نوجوانوں کو ملک میں ہی ملازمت دے رہی ہے، ان کے خواب پورے کر رہی ہے۔ تقرری نامہ حاصل کرنے کے بعد آپ کی شناخت سرکاری اہلکار کی بننے والی ہے۔ ایسے میں آپ کو ہمیشہ یہ دھیان رکھنا ہے کہ ایز آف ڈوئنگ بزنس ملک کی کتنی بڑی ترجیح ہے۔

آج ہندوستان کے نوجوانوں کے پاس ترقی کرنے اور اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے ایسے مواقع ہیں جیسے پہلے کبھی نہیں تھے۔ آج مینوفیکچرنگ، ٹیکنالوجی، اسٹارٹ اپ، ڈیجیٹل سروسز، ریلوے، دفاع اور خلا سمیت کئی شعبوں میں بے شمار مواقع

> **آج ہندوستان کے نوجوان دنیا کے ہر میدان میں اپنی شناخت بنا رہے ہیں۔ یہی جذبہ اور توانائی عوامی خدمت میں بھی نظر آنی چاہیے۔ ایسے ہی نوجوانوں کی کوششوں سے وکست بھارت بنے گا، جو اپنے کام کو ملک کی خدمت کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔**
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

ملک کے نوجوانوں کا انتظار کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے تقریب میں کہا کہ ہماری کوشش یہ یقینی بنانا ہے کہ زیادہ سے زیادہ نوجوان نئے مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کا انہیں پورا موقع ملے۔ اس لیے،

نوجوانوں کو سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کے لیے روزگار میلہ

کب ہوا	جوائننگ لیٹر دئیے
22 اکتوبر 2022	75 ہزار +
22 نومبر 2022	71 ہزار +
20 جنوری 2023	71 لاکھ +
13 اپریل 2023	71 ہزار +
16 مئی 2023	70 ہزار +
13 جون 2023	70 ہزار +
22 جولائی 2023	70 ہزار +
28 اگست 2023	51 ہزار +
26 ستمبر 2023	51 ہزار +
28 اکتوبر 2023	51 ہزار +
30 نومبر 2023	51 ہزار +
12 فروری 2024	1 لاکھ +
29 اکتوبر 2024	51 ہزار +
23 دسمبر 2024	71 ہزار +
26 اپریل 2025	51 ہزار +
12 جولائی 2025	51 ہزار +
24 اکتوبر 2025	51 ہزار +
24 جنوری 2026	61 ہزار +
23 مئی 2026	51 ہزار +

مختلف وزارتوں اور محکموں میں کام کریں گے منتخب ملازمین

19 ویں روزگار میلے میں ملک کے تمام حصوں سے منتخب جن نئے تقرر یافتہ امیدواروں کو تقرری نامے دیئے گئے وہ وزارت ریلوے، وزارت داخلہ، وزارت صحت اور خاندانی بہبود، محکمہ مالیاتی خدمات اور محکمہ اعلیٰ تعلیم وغیرہ سمیت مرکزی حکومت کی مختلف وزارتوں اور محکموں میں ذمہ داری سنبھالیں گے۔

حکومت نوجوانوں کو نئے مواقع فراہم کرنے کے تئیں پرعزم

- حکومت ہند اور معاون ریاستی حکومتوں کے ذریعہ ملازمت کے لاکھوں تقرری ناموں کی تقسیم۔
- خواتین، معذور افراد اور خواہش مند اضلاع کے امیدواروں کے لئے خصوصی فوائد۔
- یو پی ایس سی، ایس ایس سی، ریلوے بھرتی بورڈ اور آئی بی پی ایس جیسے باوقار امتحانات کے ذریعے تقرریاں۔
- مساوی مواقع کے لیے 13 علاقائی زبانوں میں بھرتی کے امتحانات کی سہولت۔
- i-GOT کرم یوگی پورٹل پر 4,800 سے زیادہ اعلیٰ معیار کے ای لرننگ کورس سے 1.65 کروڑ سے زیادہ ملازمین ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔
- شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر بھرتی کے عمل سے نوجوانوں کے خوابوں کو نئی اڑان۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ہنرمندی کے فروغ، صنعت پر مبنی تعلیم اور مستقبل کی ٹیکنالوجیز پر مسلسل زور دیا جا رہا ہے۔ آئی ٹی آئی کو جدید بنایا جا رہا ہے اور نیشنل اسکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ پی ایم سیتو جیسی مہم اسی سمت میں کام کر رہی ہے۔

بڑھ رہی ہیں ملک کے عوام کی امنگیں

آج ہندوستان کے عوام کی امنگیں بہت زیادہ بڑھ رہی ہیں۔ یہ ترقی کے ایک مثبت اشارے کی طرح ہے۔ وزیر اعظم مودی نے تقریب میں کہا کہ ہمیں اپنے ملک کے عوام کی امنگوں کو سمجھنا بھی ہے۔ اسی لحاظ سے اتنی تیز رفتاری سے کام کرنا ہے۔ ایسے میں پبلک سروس میں آنے والے نوجوانوں کا رول بیحد اہم ہو گیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے نوجوانوں سے کہا کہ آپ کو مسلسل سیکھتے رہنا ہو گا۔ خود کو جدید ٹیکنالوجی، جدید سسٹم اور جدید ضروریات کے لحاظ سے تیار کرنا ہو گا۔ اس میں آپ کو iGOT کرم یوگی پلیٹ فارم سے بہت مدد ملے گی۔ کرم یوگی پرارمبھ جیسے ماڈیول سے آپ کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنے میں بہت آسانی ہو گی۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ اس سے زیادہ سے زیادہ فیضیاب ہوں■

مرکزی کابینہ کے فیصلے

خوراک کی حفاظت اور صاف نقل و حمل کو نئی رفتار

مرکزی حکومت ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے غریبوں کے لئے بہبودی اسکیموں کو زیادہ شفاف اور آسان بنا رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے مرکزی کابینہ نے سارتھک پی ڈی ایس فیز 2 کے لیے 25,530 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔ اے آئی انیبلڈ مستفیدین کی رجسٹری تیار کرنے، جی پی ایس ٹریکنگ اور کیو آر کوڈ ٹیگنگ جیسے ہائی ٹیک سسٹم کے ذریعہ غریبوں تک سستے اناج اور دیگر اسکیموں کا صد فیصد فائدہ پہنچایا جائے گا۔ مزید برآں، انفراسٹرکچر کے علاوہ دھلی-این سی آر خطے میں پرانے ٹرکوں اور بسوں کو ریپلیسمنٹ کرنے کے منصوبے سمیت کئی دیگر تجاویز کو منظوری دی گئی ہے۔

فیصلہ: دھلی-این سی آر کی پرانی ٹرکیں اور بسیں ہوں گی بی ایس VI معیاری یا الیکٹرک سے ریپلیس، اسکیم کو منظوری۔

اثر: اس اسکیم سے دہلی-این سی آر کی تقریباً 1.91 لاکھ ٹرکوں اور 16,329 بسوں کو ریپلیسمنٹ کئے جانے پر گاڑی کے مالکان کو اسکیم کا فائدہ ملے گا۔ یہ اقدام خطے میں فضائی آلودگی کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ یہ ماحول دوست نقل و حمل کو فروغ دے گا اور خطے کی ہوا کے معیار کو بہتر بنائے گا۔

فیصلہ: اڈیشہ میں رامیشورم سے پارادیپ تک نئی ساحلی شاہراہ (دو پیکج میں تعمیر شدہ کل 160.18 کلومیٹر لمبائی والی ساحلی شاہراہ کا حصہ) کی تعمیر کو ہائبرڈ انیوٹی موڈ پر منظوری۔

اثر: اس کی کل لمبائی 160.18 کلومیٹر ہے۔ پروجیکٹ کی تخمینہ لاگت 8300.79 کروڑ روپے ہے۔ یہ پروجیکٹ پردھان منتری گتی شکتی اصولوں کے مطابق ہے۔ نوا کنامک نوڈ اور پانچ لاجسٹک نوڈ کو جوڑیں گے۔ اس کا ملک کے لاجسٹک پرفارمنس انڈیکس (ایل پی آئی) پر مثبت اثر پڑے گا۔

- مکمل ہونے پر اس پروجیکٹ سے رامیشورم اور پارادیپ کے درمیان سفر کے وقت میں تقریباً 2 گھنٹے اور 30 منٹ کی کمی متوقع ہے۔ یہ مسافر اور مال بردار دونوں کے لیے محفوظ، تیز اور بغیر کسی رکاوٹ کے رابطے کو یقینی بنائے گا۔ اس پروجیکٹ سے ایندھن کی کھپت، کاربن کے اخراج اور گاڑیوں کے چلانے کے اخراجات میں بھی کمی آئے گی۔

فیصلہ: بہار میں این ایچ 31 اور این ایچ 231 کے کھگڑیا-پورنیہ سیکشن (143.529 کلومیٹر) کو بی او ٹی (ٹول) موڈ پر 3,936.05 کروڑ روپے کی لاگت سے 4-لین معیار میں اپ گریڈ کرنے کی منظوری۔

اثر: اس سے کھگڑیا، بھاگلپور، کٹیہار اور پورنیہ اضلاع کے شہری علاقوں میں سنگین جغرافیائی خامیوں، تیکھے موڑوں اور بھیڑ بھاڑ کا مسئلہ حل ہوگا۔ اس پروجیکٹ میں پورنیہ شہر کے لیے تقریباً 7 کلومیٹر لمبا ایک توسیع شدہ گرین فیلڈ بائی پاس بھی تیار کیا جائے گا۔ اس منصوبے سے نہ صرف سفر کی اوسط رفتار میں اضافہ ہوگا بلکہ سفر کے اوقات میں بھی تقریباً دو گھنٹے کی کمی ہوگی۔ سڑک کی حفاظت، ایندھن کی کارکردگی اور گاڑیوں کے چلانے کے اخراجات کو بہتر بنایا جائے گا۔

فیصلہ: شیڈولڈ انڈین ائیر لائنز خدمات کو گھریلو اور

فیصلہ: راشن کی نقل و حمل، ہینڈلنگ اور پی ڈی ایس آٹومیشن اسسٹنس اسکیم (سارتھک-پی ڈی ایس) کو ایک مربوط امبریلا اسکیم کے طور پر جاری رکھنے کی منظوری۔

اثر :

- راشن کی نقل و حمل میں مدد اور اسمارٹ پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس) اسکیموں کو مربوط کرکے اسے سارتھک-پی ڈی ایس نام دیا گیا ہے۔
- ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی طرف سے اناجوں کی اندرون ریاست نقل و حرکت اور ہینڈلنگ پر کیے جانے والے اخراجات کے لیے مرکزی امداد کے اصولوں میں نظر ثانی۔
- موجودہ مرکزی مالی امداد اور ایف پی ایس ڈیلروں کا مارجن سپورٹ جاری رکھا جائے گا۔
- زیادہ موثر، شفاف اور ٹیکنالوجی پر مبنی پی ڈی ایس کی تقسیم پر خصوصی زور۔
- این ایف ایس اے کے موثر نفاذ کو مضبوط بنانے کے لیے ایک مربوط اور انٹر آپریبل پی ڈی ایس ڈھانچہ تیار کیا جائے گا۔
- پی ڈی ایس آپریشنز کو جدید بنانے کے لیے اے آئی، ایم ایل، این ایل پی اور بلاک چین ٹیکنالوجیز کا استعمال کیا جائے گا۔
- ریئل ٹائم مانیٹرنگ اور اے آئی پر مبنی شکایات کے ازالے کا نظام تیار کیا جائے گا۔
- ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں آدھار سیڈنگ، ای پی او ایس آٹومیشن اور کمپیوٹرائزڈ سپلائی چین منیجمنٹ کی توسیع کی جائے گی۔

81.35

کروڑ نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ کے استفادہ کنندگان کی خوراک کی حفاظت میں مدد ملے گی

25,530

کروڑ روپے کے مرکزی اخراجات کی 16 ویں مالیاتی کمیشن کی مدت کے لیے منظوری دی گئی

یہ اسکیم 31 مارچ 2031 تک رہے گی۔

بین اقوامی پروازوں کے لئے اے ٹی ایف کی قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے میں مدد دینے کے مقصد سے تیل مارکیٹنگ کمپنیوں (او ایم سی) کو 10,000 کروڑ روپے تک کی یکمشت بجٹی امداد کو منظوری۔

اثر: یہ بجٹی امداد پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت کی گرانٹ درخواستوں کے ذریعے او ایم سی کو بلا سود پیشگی کی شکل میں دی جائے گی۔ مغربی ایشیا بحران کے سبب ایندھن کی قیمتوں میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ برقرار ہے۔ اس دور میں اے ٹی ایف کی مستحکم قیمتوں کو یقینی بنانے کے لیے یہ امداد او ایم سی کو فراہم کی جائے گی۔

فیصلہ: نیشنل ہائی وے (این ایچ) 63 کے موجودہ آرمور-جگتیال-منچریال سیکشن کو ہائبرڈ اینوٹی ماڈل (ایچ ایم) کے تحت اور نیشنل ہائی وے (این ایچ) 563 کے جگتیال-کریم نگر سیکشن کو بلڈ-آپریٹ-ٹرانسفر (ٹول) کے تحت چار لین معیار تک چوڑا کرنے کی منظوری۔

اثر: ان سیکشنوں کی کل لمبائی 190.76 کلومیٹر ہے۔ اس منصوبے پر 7,500 کروڑ روپے لاگت کا تخمینہ ہے۔ مکمل ہونے پر یہ پروجیکٹ سفر کے وقت کو کم کرے گا اور محفوظ، تیز، اور بلا تعطل رابطے کو یقینی بنائے گا۔ اس منصوبے سے ایندھن کی کھپت، کاربن کے اخراج اور گاڑیوں کے چلانے کے اخراجات میں بھی نمایاں کمی آئے گی۔

فیصلہ: مدھیہ پردیش میں این ایچ 347 بی کے 125 کلومیٹر کے ہیوار کھیڈی-روشنی-آشاپور-رودھی سیکشن کو 2 لین میں اپ گریڈ کرنے اور تقریبا 109 کلومیٹر کے دیشگاؤں-جولوانیہ سیکشن کو 4 لین بنانے والے پروجیکٹ کو منظوری۔ ہائبرڈ اینوٹی موڈ کے تحت تعمیر کی جائے گی۔

اثر: اس پروجیکٹ پر 4,415.60 کروڑ روپے تخمینہ لاگت آئے گی۔ اس پروجیکٹ سے سفر کی اوسط رفتار اور رابطے میں اضافہ ہوگا۔ سڑک کی حفاظت، ایندھن کی کارکردگی اور گاڑیوں کے چلانے کے اخراجات بہتر ہوں گے۔ یہ پروجیکٹ مدھیہ پردیش کے بڑے اقتصادی، سماجی اور لاجسٹک مراکز کو بغیر کسی رکاوٹ کے جوڑے گا۔■

کابینہ کے فیصلے پر پریس بریفنگ دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

تقریب کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں۔

پدم ایوارڈز 2026

قوم کے ہیروز کو اعزاز

راشٹرپتی بھون کا گن تنتر منڈپ ایک بار پھر ملک کی منفرد صلاحیتوں، غیر معمولی خدمات اور بے مثال ہمت کی چمک سے جگمگا اٹھا۔ صدر دروپدی مرمو نے 25 مئی کو شہری تفویض اعزازات کی شاندار تقریب 1- میں سال 2026 کے لیے منتخب 131 شخصیات میں سے 66 کو باوقار پدم وبھوشن، پدم بھوشن اور پدم شری ایوارڈز سے نوازا۔

تقریب کے پہلے مرحلے میں 2 پدم وبھوشن، 6 پدم بھوشن اور 58 پدم شری ایوارڈز پیش کیے گئے۔ یہ تقریب نہ صرف ایوارڈز کی تقسیم کی گواہ بنی بلکہ یہ زمینی سطح پر ملک کو تبدیل کرنے والے ہیروز کی محنت کا جشن تھی۔ راشٹرپتی بھون میں منعقدہ تقریب میں ان بیٹوں اور بیٹیوں کو اعزاز سے نوازا گیا جنھوں نے فن، ادب، سماجی خدمت، سائنس اور صنعت جیسے مختلف شعبوں میں ہندوستان کا نام روشن کیا ہے۔ یہ ان غیر معمولی شخصیات کی کہانی ہے جن کے سفر نے آج ملک کے اعلیٰ ترین شہری اعزازات میں سے ایک میں اپنا مقام یقینی بنایا ہے۔ مرکزی حکومت نے اسی سال 25 جنوری کو 131 پدم ایوارڈ جیتنے والوں کے ناموں کا اعلان کیا تھا۔

پدم شری

- وشوبندھو (بعد از مرگ)
- بھارت سنگھ بھارتی
- تگارام بھیل
- ہرمن پریت کور بھلر
- رتی لال موہن لال بوریا گر
- کمار بوس
- جناردن باپوراؤ بوتھے
- سوامی برہم دیو
- پروسینجیت چٹرجی
- دیوکی اماں جی
- ڈاکٹر رام چندر گوڈبولے
- سنیتا گوڈبولے
- تیچی گوبن
- ڈاکٹر ایچ وی ہنڈے
- غفار الدین میواتی جوگی
- میر حاجی قاسم
- رگھویر کھیڈکر
- آر کرشنن کٹنا (بعد از مرگ)
- پروفیسر ڈاکٹر لارس-کرسچین کوچ
- پروفیسر ممڈالہ جگدیش کمار
- پروین کمار
- کے وجے کمار
- شری رنگ دیوبالاڈ
- انکے گوڑا ایم
- پروفیسر (ڈاکٹر) سروج منڈل
- پروفیسر بدھ رشمی منی
- نیلیش ونود چندر ماںڈلیوالا
- ڈاکٹر مہندر کمار مشرا
- ترپتی مکھرجی

پدم وبھوشن

دھرمیندر سنگھ دیول (بعد از وفات)

وہ ہندوستانی سنیما کی ایک ممتاز شخصیت اور سابق رکن پارلیمنٹ تھے۔ انہیں ہندی فلم انڈسٹری کی تاریخ میں سب سے زیادہ ورسٹائل اور تجارتی لحاظ سے کامیاب اداکاروں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ وہ بالی ووڈ کے 'ہی-مین' کے طور پر مقبول تھے اور ان کا چھ دہائیوں پر محیط ایک شاندار کیریئر تھا۔ انہوں نے 300 سے زیادہ فلموں میں اداکاری کی اور ہندی سنیما میں سب سے زیادہ ہٹ فلموں کا ریکارڈ اپنے نام کیا۔ فن کے تئیں اپنی زندگی بھر کی لگن کے لیے انھیں متعدد باوقار ایوارڈ اور اعزازات سے نوازا گیا۔ بالی ووڈ میں ان کی بے پناہ شراکت کے لیے انہیں 1997 میں فلم فیئر لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ 2012 میں انہیں ملک کے تیسرے سب سے بڑے شہری اعزاز پدم بھوشن سے بھی نوازا گیا تھا۔ سنیما میں اپنی حصولیابیوں کے علاوہ دھرمیندر نے 2004 سے 2009 تک راجستھان کے بیکانیر سے رکن پارلیمنٹ کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ 8 دسمبر 1939 کو پنجاب کے نسرالی میں پیدا ہوئے تھے۔

پدم بھوشن

شتاودھانی ڈاکٹر آر گنیش

شتاودھانی ڈاکٹر آر گنیش ہندوستان کے منفرد کلاسیکی فن اودھانا کے ماہر ہیں، جس میں قلم اور کاغذ کی مدد کے بغیر مختلف شاعرانہ چیلنجوں کو حل کرنا شامل ہے۔ یہ اعلیٰ ترین سطح پر تخلیقی صلاحیتوں اور دانشمندی کی جانچ کرتا ہے۔ 4 دسمبر 1962 کو کولار، کرناٹک میں پیدا ہوئے ڈاکٹر گنیش نے مکینیکل انجینئرنگ میں بیچلر کی ڈگری، سنسکرت میں ماسٹر اور کنڑ میں ڈی لِٹ کی ڈگری حاصل کی۔ وہ شاعری، پرسوڈی، ادب، فلسفہ اور کلاسیکی فنون کے ماہر ہیں۔ انہوں نے ادب کے ساتھ ساتھ موسیقی، رقص اور تھیٹر میں بھی نمایاں خدمات انجام دیں۔ کنڑ میں ان کے 15,000 گھنٹے سے زیادہ لیکچر آن لائن دستیاب ہیں۔

پدم وبھوشن

ڈاکٹر (شریمتی) این راجم

موسیقی کے میدان میں بہترین اور باوقار فنکاروں میں سے ایک وائلن نواز ہیں۔ ان کی انگلیاں وائلن کے تاروں کو چھوتے ہی سماں باندھ دیتی ہیں۔ انہوں نے وائلن پر موسیقی کی گائیکی انگ' تکنیک کو متعارف کرواکر کلاسیکی موسیقی کے لیے ایک انقلابی نقطہ نظر دیا، جس سے وہ دنیا بھر میں 'سنگنگ وائلن' کے نام سے مشہور ہوئیں۔ 16 مارچ 1939 کو ارناکولم کے ایک موسیقی روایت والے گھرانے میں پیدا ہوئیں ڈاکٹر راجم نے اپنے والد اے نارائن ائیر کی رہنمائی حاصل کی۔ پرفارمر کے طور پر اپنے شاندار کیریئر کے علاوہ ڈاکٹر راجم تقریباً چار دہائیوں تک بنارس ہندو یونیورسٹی کی پرفارمنگ آرٹس کی فیکلٹی میں پروفیسر رہیں۔ وہ شعبہ کی سربراہ اور بعد میں فیکلٹی کی ڈین بنیں۔ ڈاکٹر راجم نے امریکہ، کناڈا، روس، فرانس، اٹلی اور پورے یوروپ سمیت پوری دنیا میں بڑے پیمانے پر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ڈاکٹر راجم کو متعدد باوقار اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ ہندوستانی موسیقی کے لیے انہیں 1984 میں پدم شری، 2004 میں پدم بھوشن اور 1990 میں سنگیت ناٹک اکادمی ایوارڈ سے نوازا گیا۔

پدم بھوشن

بھگت سنگھ کوشیاری

اتراکھنڈ میں 'بھگت دا' کے نام سے مشہور بھگت سنگھ کوشیاری ایک مشہور سماجی کارکن، ماہر تعلیم، صحافی اور قوم پرست رہنما ہیں۔ انہوں نے اپنی زندگی عوامی خدمت اور غریبوں اور غیر مراعات یافتہ طبقوں کی بہتری کے لیے وقف کر رکھی ہے۔ 17 جون 1942 کو اتراکھنڈ کے ضلع باگیشور کے پلاندھورا گاؤں میں پیدا ہوئے کوشیاری نے 1964 میں انگریزی ادب میں ماسٹر کی ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے اپنے کیریئر کا آغاز بطور لیکچرر کیا لیکن بعد میں خود کو مکمل طور پر تعلیم اور سماجی خدمت کے لیے وقف کر دیا۔ 1997 میں وہ اترپردیش قانون ساز کونسل کے رکن بنے۔ اتراکھنڈ ریاست کی تشکیل کے بعد وہ ریاست کی پہلی کابینہ میں کابینہ وزیر اور بعد میں وزیر اعلیٰ بنے۔ انہوں نے راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ، لوک سبھا رکن پارلیمنٹ، مہاراشٹر کے گورنر اور بطور اضافی چارج گوا کے گورنر کے طور پر بھی اپنی خدمات انجام دیں۔

پدم شری

- ہری مادھو مکھوپادھیائے (بعد از مرگ)
- ڈاکٹر اے ای متھنائیکم
- ستیہ نارائن نندلال نووال
- کے پجانیویل
- دھرمیکلال چنی لال پانڈیا
- کیلاش چندر پنت
- گرمیلا بال کرشنا پرساد (بعد از مرگ)
- پروفیسر (ڈاکٹر) راجندر پرساد
- ڈاکٹر گڈورو وینکٹ راؤ
- دیپیکا ریڈی
- ڈاکٹر پالکونڈا وجے آنند ریڈی
- ہری چرن شیکیہ
- پروفیسر ویمپٹی کٹمب شاستری
- پروفیسر شفیع شوق
- بلدیو سنگھ
- یمنام جاترا سنگھ (بعد از وفات)
- ڈاکٹر اشوک کمار سنگھ
- شیو شنکری
- ڈاکٹر آر شری دھر
- پروفیسر شیام سندر
- ڈاکٹر ایس جی سشیلما
- این سوامی نادن
- ڈاکٹر کیول کرشنا ٹھکرال
- ڈاکٹر گوپال جی ترویدی (بعد از وفات)
- اروند ویدیہ
- پروفیسر جوزر واسی
- ڈاکٹر نارائن ویاس
- ہیلی وار
- پروفیسر گمیر سنگھ یونجن

ڈاکٹر کلی پٹی راما سامی پلانی سوامی

ڈاکٹر کلی پٹی راما سامی پلانی سوامی چار دہائیوں سے زیادہ کا تجربہ رکھنے والے ایک مشہور گیسٹروانیٹرولوجسٹ ہیں۔ 15 مارچ 1949 کو تمل ناڈو کے گاؤں کلی پٹی میں ایک کاشتکار گھرانے میں پیدا ہوئے ڈاکٹر پلانی سوامی نے 1972 میں میسور یونیورسٹی سے ایم بی بی ایس کی ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے 1981 میں مدراس میڈیکل کالج سے ڈی ایم (گیسٹروانیٹرولوجی) کی ڈگری حاصل کی۔ 1986 میں انہوں نے اسٹینلی میڈیکل کالج میں گیسٹروانیٹرولوجی ڈیپارٹمنٹ قائم کیا۔ 2000 تک شمالی چنئی میں غریبوں کی خدمت کرتے ہوئے شعبہ کے سربراہ اور پروفیسر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ غریبوں اور پسماندہ لوگوں کی خدمت کے تئیں انہوں نے خاص طور پر خود کو وقف کر رکھا ہے۔ تین دہائیوں سے زیادہ عرصے تک انہوں نے چنئی کے رام کرشنا مٹھ اسپتال میں رضاکارانہ خدمات انجام دیں۔ انہوں نے اپنے گاؤں کلی پٹی میں ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کیا۔ نیز، گاؤں میں پل، ایک بجلی کا سب اسٹیشن، ایک نیا بنیادی صحت مرکز کی عمارت اور زیر زمین پانی کی بہتری کے لیے چیک ڈیم جیسی بنیادی سہولتوں کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالا۔ انہیں 2007 میں طبّی میدان میں ان کی خدمات کے لیے پدم شری سے نوازا گیا تھا۔

ادے سریش کمار کوٹک

ہندوستان کے سرکردہ بینکروں اور مالیاتی خدمات کے شعبے کے راہ نماؤں میں سے ایک ادے سریش کمار کوٹک نے ہندوستان کے سرکردہ نجی بینکوں میں سے ایک کی تعمیر میں کلیدی کردار ادا کیا۔ 15 مارچ 1959 کو پیدا ہوئے کوٹک نے 1985 میں کوٹک مہندرا فائنانس لمیٹڈ کی بنیاد رکھی۔ کمپنی نے بعد میں انویسٹمنٹ بینکنگ، اسٹاک بروکنگ، انشورنس، کار فنانس اور میوچل فنڈز جیسی خدمات میں توسیع کی۔ مارچ 2003 میں یہ کوٹک مہندرا بینک بنا، جو ریزرو بینک آف انڈیا سے بینکنگ لائسنس حاصل کرنے والی پہلی غیر بینکنگ مالیاتی کمپنی تھی۔ انہوں نے بینک کی توسیع کی اور 2014 میں ING Vysya بینک کے حصول کے ذریعے اس کی صورت حال کو مزید مضبوط کیا۔ انہوں نے ہندوستان کے بینکنگ اور مالیاتی شعبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

پیوش پانڈے (بعد از وفات)

پیوش پانڈے ہندوستانی اشتہارات کی دنیا کی سب سے باثر شخصیات میں سے ایک تھے۔انہوں نے ہندوستانی اشتہارات کی صنعت کو ایک نئی سمت فراہم کی۔انہوں نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں، اسٹریٹجک وژن اور ثقافتی سمجھ بوجھ کے ذریعے اس شعبے پر انمٹ اثرات چھوڑے۔ 5 ستمبر 1955 کو پیدا ہوئے پانڈے نے اپنے پورے کیریئر میں کئی تاریخی اشتہاری مہمات کی قیادت کی۔ پولیو کے خاتمے کے لیے 'دو بوند زندگی کی' اور 'ملے سُر میرا تمہارا' جیسی مہمات صرف اشتہارات نہیں تھیں بلکہ ثقافتی علامت بن گئیں۔ان کی تخلیقی صلاحیت نے ہندوستانی اشتہارات کی صنعت کو نئی شناخت عطا کی۔انہیں 2016 میں پدم شری سے نوازا گیا۔ 24 اکتوبر 2025 کو ان کا انتقال ہو گیا ۔ان کا کام اور وژن آنے والی نسلوں کو متاثر کرتا رہے گا۔انہیں ہندوستانی اشتہارات کے حقیقی علمبردار کے طور پر ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

پروفیسر وجے کمار ملہوترا (بعد از وفات)

پروفیسر وجے کمار ملہوترا ایک ممتاز ہندوستانی سیاست داں، ماہر تعلیم اور کھیلوں کے منتظم تھے۔ 3 دسمبر 1931 کو لاہور میں پیدا ہونے والے پروفیسر ملہوترا نے ہندی ادب میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور شاعر سوہن لال دویدی پر پی ایچ ڈی کی۔ انہوں نے تقریباً 36 سال تک دہلی کے پی جی ڈی اے وی کالج میں تدریسی خدمات انجام دیں۔ وہ راشٹر یہ سویم سیوک سنگھ اور اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد سے وابستہ رہے اور سیاست میں سرگرم ہوگئے۔ 1967 میں محض 35 سال کی عمر میں وہ دہلی کے سب سے کم عمر چیف ایگزیکٹو کونسلر بنے۔انہوں نے پانچ بار رکن پارلیمنٹ اور دو بار رکن قانون ساز اسمبلی کے طور پر خدمات انجام دیں۔ 1999 میں انہوں نے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کو انتخابات میں شکست دی تھی۔ کھیلوں کی انتظامیہ میں بھی ان کی خدمات نمایاں تھیں۔ وہ ہندوستانی تیر اندازی ایسوسی ایشن کے صدر رہے اور اس کھیل کو بین الاقوامی سطح پر پہچان دلائی۔ رہائش، تعلیم، کھیل اور کچی آبادیوں کی باز آبادکاری جیسے شعبوں میں ان کی شراکت نے دہلی کی ترقی پر گہرا اثر چھوڑا۔ان کا انتقال 30 ستمبر 2025 کو ہوا۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

یوروپ سے خلیج تک: ہندوستان کی بڑھتی ہوئی عالمی طاقت کا مظاہرہ

عالمی سطح پر ہندوستان کے بڑھتے ہوئے کردار اور بدلتی ہوئی جغرافیائی سیاسی حرکیات کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی کا متحدہ عرب امارات، نیدرلینڈ، سویڈن، ناروے اور اٹلی کا دورہ ہندوستان کی نئی عالمی حکمت عملی کا ایک طاقتور مظاہرہ ہے۔ توانائی کی حفاظت سے لے کر سبز ٹیکنالوجی، دفاعی تعاون، سرمایہ کاری، اختراعات اور اسٹریٹجک شراکت داری تک، اس دورے نے ہندوستان کے کثیر جہتی مفادات کو نئی رفتار عطا کی۔ یہ دورہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب دنیا طاقت کے ایک نئے توازن کی طرف بڑھ رہی ہے اور ہندوستان خود کو ایک قابل اعتماد، فیصلہ کن اور ترقی پر مبنی عالمی شراکت دار کے طور پر قائم کر رہا ہے۔

پانچ ممالک کے دورے (15-20 مئی) کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کے ہم منصب رہنماؤں کے درمیان دو طرفہ اور عالمی مسائل پر تفصیل سے تبادلہ خیال ہوا۔ بدلتے ہوئے عالمی منظر نامے میں ہونے والی اعلیٰ سطحی بات چیت میں ہندوستان کے اقتصادی، اسٹریٹجک اور عالمی مفادات کو مرکز میں رکھا گیا۔ ان ملاقاتوں میں توانائی کی حفاظت، سبز ترقی، دفاعی تعاون، تکنیکی اختراعات، ڈیجیٹل شراکت داری، آبی بندوبست، سرمایہ کاری اور تجارت میں توسیع جیسے متعدد موضوعات کا احاطہ کیا گیا۔

جہاں متحدہ عرب امارات کے ساتھ توانائی اور سرمایہ کاری کے رشتوں کو نئی تقویت ملی، وہیں ہندوستان نے یوروپی ممالک کے ساتھ ایک قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر اپنے کردار کو مزید مضبوط کیا۔ اس دورے نے ”وکست بھارت“ کے ویژن کو عالمی نظام میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ اور قائدانہ صلاحیت کو بھی اجاگر کیا۔

ہندوستان-متحدہ عرب امارات رشتے

وزیر اعظم نریندر مودی اور متحدہ عرب امارات کے صدر محمد بن زائد النہیان کے درمیان تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ وزیر اعظم مودی نے متحدہ عرب امارات پر ہوئے حملوں کی مذمت کی اور اس کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا۔ ہندوستان نے آبنائے ہرمز میں محفوظ اور بلا روک ٹوک سمندری روٹ کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا، جس کے بارے میں ہندوستان کا ماننا ہے کہ یہ علاقائی امن، استحکام، توانائی اور غذائی تحفظ کے لیے ضروری ہے۔

دونوں رہنماؤں نے ہندوستان-یو اے ای توانائی کی شراکت داری کی مسلسل مضبوطی پر اطمینان کا اظہار کیا اور اسے آگے بڑھانے کے لیے نئے اقدامات کرنے پر اتفاق کیا۔ اسی ضمن میں انڈین اسٹریٹجک پیٹرولیم ریزرو لمیٹڈ (آئی ایس پی آر ایل) اور ابوظبی نیشنل آئل کمپنی کے درمیان اسٹریٹجک تعاون کے معاہدے کا بھی خیر مقدم کیا گیا۔ اس معاہدے سے ہندوستان کے اسٹریٹجک پٹرولیم کے ذخائر میں متحدہ عرب امارات کا حصہ بڑھ کر 3 کروڑ بیرل ہو جائے گا۔ دونوں ممالک ہندوستان میں گیس کے اسٹریٹجک ذخائر قائم کرنے کے لیے بھی مل کر کام کریں گے۔ دونوں رہنماؤں نے ہندوستان میں متحدہ عرب امارات کی کمپنیوں کی طرف سے 5 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کے اعلان کا بھی خیر مقدم کیا۔ اس میں امیریٹس نیو ڈیولپمنٹ بینک کی طرف سے آر بی ایل بینک میں 3 ارب ڈالر، ابوظبی انویسٹمنٹ اتھارٹی کی طرف سے نیشنل انویسٹمنٹ اینڈ انفراسٹرکچر فنڈ کے ساتھ 1 ارب ڈالر اور انٹر نیشنل ہولڈنگ کمپنی کی طرف سے سمان کیپٹل میں 1 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری شامل ہے۔

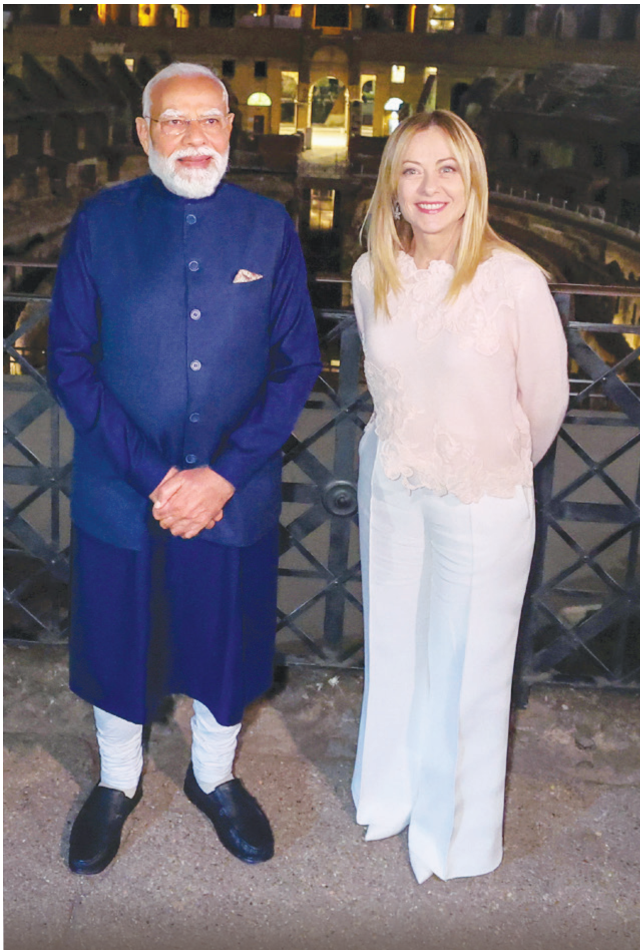

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ہندوستان-اٹلی

اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی کی دعوت پر ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی کے اس دورے نے دوطرفہ تعلقات کو نئی رفتار دی۔ دونوں رہنماؤں نے ہندوستان-اٹلی کے درمیان تعلقات کو "خصوصی اسٹریٹجک شراکت داری" کی سطح تک بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے سیاسی مکالمے، اقتصادی تعاون اور سرمایہ کاری، رابطے، سائنس، ٹیکنالوجی، اختراع، اسٹارٹ اپ اور مصنوعی ذہانت، سپر کمپیوٹنگ، خلا، دفاع، سلامتی، ثقافت اور تعلیمی تبادلے جیسے موضوعات پر مل کر کام کرنے کا بھی فیصلہ کیا۔

دونوں رہنماؤں نے اقوام متحدہ میں فوری اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا تاکہ اسے موجودہ عالمی حقائق کے مطابق بنایا جا سکے۔ انہوں نے آبنائے ہرمز کے ذریعے جہاز رانی کی آزادی اور عالمی سپلائی کے معمول کے بہاؤ کو بحال کرنے پر بھی زور دیا۔ دونوں رہنماؤں نے 2029 تک دوطرفہ تجارت کو 20 ارب یورو تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا۔ سال 2027 کو 'ہندوستان اور اٹلی کے درمیان ثقافت اور سیاحت کے سال' کے طور پر منانے پر بھی اتفاق کیا۔

ہندوستان-ڈنمارک دوطرفہ تعاون

اوسلو میں انڈیا-نارڈک سمٹ III کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی اور ڈنمارک کے کارگزار وزیر اعظم میٹے فریڈرکسن کے درمیان ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعاون کا جائزہ لیا۔

دی رائل ناروے آرڈر آف میرٹ کے گرینڈ کراس سے سرفراز

- وزیر اعظم نریندر مودی کو اوسلو میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں ناروے کے بادشاہ ہیرالڈ پنجم نے 'دی رائل ناروے آرڈر آف میرٹ کے گرینڈ کراس' سے نوازا۔
- غیر ملکی سربراہان مملکت کو دیا جانے والا ناروے کا یہ اعلیٰ ترین اعزاز ہے۔ یہ اعزاز ناروے اور انسانیت کے مفاد میں شاندار خدمات کے لیے دیا جاتا ہے۔
- وزیر اعظم مودی نے اس اعزاز کو ہندوستان اور ناروے کے درمیان تاریخی دوستی کو وقف کرتے ہوئے اسے ہندوستان اور ناروے کے عوام کے درمیان غیر متزلزل گرمجوشی، اعتماد اور پیار کو خراج تحسین قرار دیا۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ایگریکولا میڈل سے سرفراز

- وزیر اعظم نریندر مودی کو روم میں واقع اقوام متحدہ کے فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (ایف اے او) کے صدر دفتر میں سال 2026 کے باوقار ایگریکولا میڈل سے نوازا گیا۔
- یہ ایوارڈ ہندوستان کے اندر اور عالمی سطح پر خوراک کی حفاظت، پائیدار زراعت اور دیہی ترقی کے شعبوں میں ان کی غیر معمولی قیادت کے اعتراف میں دیا گیا۔
- وزیر اعظم مودی نے یہ اعزاز ہندوستانی کسانوں اور ہندوستانی زرعی سائنسی برادری کو وقف کیا۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

دونوں ممالک نے گرین اسٹریٹیجک پارٹنرشپ میں ہوئی پیش رفت کا خیر مقدم کیا، جو ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے شعبوں میں تعاون کو ترجیح دیتی ہے۔ دونوں ممالک نے نئی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، مواصلات، جدید تحقیق، اسٹارٹ اپ اور تعلیمی تبادلوں میں تعاون کو مزید مضبوط کرنے کا فیصلہ کیا۔ پانی کے شعبے میں دونوں رہنماؤں نے وارانسی میں صاف ندیوں پر اسمارٹ لیبارٹری کے قیام میں ہندوستان اور ڈنمارک کے درمیان کامیاب تعاون کا ذکر کیا۔

ہندوستان-ناروے کے درمیان دوطرفہ مذاکرات

وزیر اعظم نریندر مودی نے اوسلو میں ناروے کے وزیر اعظم جوناس گھر اسٹور کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی۔ دونوں رہنماؤں نے ہندوستان-ناروے تعلقات کا جائزہ لیا۔ دونوں ملکوں کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری، اقتصادی شراکت داری کے معاہدے، توانائی کی منتقلی، بلیو اکانومی اور اوشین گورننس، تحقیق اور اعلیٰ تعلیم، آرکٹک اور قطبی تعاون، خلا اور ٹیلنٹ موبلٹی پر تبادلہ خیال ہوا۔ دونوں ممالک نے اپنے تعلقات کو 'گرین اسٹریٹیجک پارٹنرشپ' کے طور پر آگے بڑھانے پر اتفاق کیا جو پائیدار ترقی اور سبز پیش رفت کے تئیں مشترکہ عزم ہے۔ دونوں رہنماؤں نے سال 2030 تک ہندوستان اور ناروے کے درمیان موجودہ تجارت کو دوگنا کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے، تاکہ ٹی ای پی اے کے تحت 100 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا عہد پورا کیا جاسکے۔ اس سے ہندوستان میں 10 لاکھ روزگار کے مواقع پیدا کئے جا سکیں گے۔ ہندوستان نے ناروے کو جون 2026 میں

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں۔

’میک ان انڈیا‘ سے گلوبل پارٹنرشپ تک

وزیراعظم نریندر مودی نے اوسلو میں منعقدہ انڈیا-ناروے بزنس اینڈ ریسرچ سمٹ میں شرکت کی۔ اس سمٹ میں 50 سے زائد کمپنیوں کے سی ای اوز اور ناروے اور ہندوستان کی کاروباری اور تحقیقی برادریوں کے 250 سے زائد شرکاء نے شرکت کی۔ بزنس اینڈ ریسرچ سمٹ سے پہلے اوسلو میں مختلف مقامات پر چار گول میز اجلاس منعقد ہوئے۔ ناروے کے سرمایہ کاروں کی نیلی معیشت، جہاز سازی، گرین ٹرانزیشن، قابل تجدید توانائی، ہیلتھ ٹیک، اہم معدنیات اور اسٹارٹ اپ جیسے اہم شعبوں میں ہندوستان میں سرمایہ کاری بڑھانے کے لئے حوصلہ افزائی کی گئی۔ وزیراعظم نے دونوں ممالک کی کاروباری برادریوں پر زور دیا کہ وہ نئی شراکت داری قائم کریں، تعاون کے نئے شعبوں کی نشاندہی کریں اور اقتصادی تعاون کو مزید مضبوط کریں۔

وزیراعظم نریندر مودی نے توانائی، بندرگاہوں، صحت، زراعت، تجارت اور ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی سرکردہ ڈچ کمپنیوں کے سرکردہ سی ای اوز کے ساتھ بات چیت کی۔ وزیراعظم مودی نے ہندوستان کی اقتصادی حرکیات میں ڈچ کمپنیوں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کی ستائش کی۔ صنعت کے رہنماؤں نے حکومت ہند کے اصلاحاتی ایجنڈے کی تعریف کی اور ہندوستان کے لئے اپنے مستقبل کے منصوبوں کا اشتراک کیا۔

سویڈش کمپنیوں کے سی ای اوز کے ساتھ بات چیت

وزیراعظم مودی نے سویڈش کمپنیوں کے سی ای اوز سے بات چیت کی۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ آج ہندوستان-سویڈن کی شراکت داری صرف ایک اقتصادی رشتہ نہیں ہے، بلکہ نظریات، ٹیکنالوجی، اختراع اور مشترکہ تخلیق کی شراکت داری ہے۔

وزیراعظم مودی نے ہندوستان میں تیزی سے ہو رہی اقتصادی تبدیلی کا ذکر کیا جو اصلاحات، مضبوط گھریلو مانگ، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، مینوفیکچرنگ کی توسیع اور نئی پیڑھی کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے حوصلہ افزا ہے۔ انہوں نے سویڈش کمپنیوں کو ’میک ان انڈیا‘، ’نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن‘ اور ’نیشنل کریٹیکل منرل مشن‘ جیسی اسکیموں کے تحت ہندوستان میں اپنی موجودگی کو بڑھانے کی دعوت دی۔

یوروپین انڈسٹری راؤنڈ ٹیبل

وزیراعظم مودی نے گوتھنبرگ میں یوروپین انڈسٹری راؤنڈ ٹیبل سے خطاب کرتے ہوئے ہندوستان اور یوروپ کے درمیان بڑھتی ہوئی اسٹریٹجک ہم آہنگی کو اجاگر کیا۔ انہوں نے ہندوستان-یوروپی یونین تعلقات میں ہونے والی پیش رفت کا خیر مقدم کیا۔ ہندوستان آج سرمایہ کاری، اختراعات اور مینوفیکچرنگ کے لیے دنیا کے سب سے پرکشش مقامات میں سے ایک ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان اور یوروپ کو لچکدار سپلائی چین تیار کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ وزیراعظم مودی نے ہندوستان کی نوجوان اور ہنر مند افرادی قوت کو مستقبل کی عالمی اقتصادی ترقی کے لیے کلیدی قوت قرار دیا۔

فرانس میں منعقد ہونے والے ’انڈیا انوویٹس 2026‘ میں شرکت کے لیے مدعو کیا۔ دونوں ممالک نے ایک اسٹارٹ اپ انوویشن ہب اور گرین انوویشن ہیکاتھون قائم کرنے کی بھی تجویز دی۔ دونوں رہنماؤں نے متفقہ طور پر ہر قسم کی دہشت گردی کی مذمت کی۔

ہندوستان اور نیدرلینڈ کے درمیان بات چیت

وزیراعظم نریندر مودی نے نیدرلینڈ کے وزیراعظم راب جیٹن کے ساتھ ان کی سرکاری رہائش گاہ (کیٹشیوس) میں بات چیت کی۔ دونوں وزرائے اعظم نے ہندوستان-نیدرلینڈ تعلقات کو مضبوط بنانے پر وسیع تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کو ’اسٹریٹجک پارٹنرشپ‘ کی سطح تک بڑھانے

چول تانبے کی تختیوں کی واپسی

- وزیراعظم نریندر مودی اور نیدرلینڈ کے وزیراعظم راب جیٹن کی موجودگی میں لائڈن یونیورسٹی کی لائبریری نے 11ویں صدی کی چول تانبے کی تختیاں حکومت ہند کو واپس کر دیں۔ چول تانبے کی تختیاں، جن میں تانبے کی 21 بڑی تختیاں اور 3 چھوٹی تانبے کی تختیاں شامل ہیں، 11ویں صدی کے دوران چول بادشاہوں کے ذریعہ جاری کردہ شاہی نوشتہ ہیں۔ ان تانبے کی تختیوں میں تمل اور سنسکرت میں متن موجود ہے۔

وزیراعظم مودی کو سویڈن کا اعزاز

- سویڈن میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں سویڈن کی ولی عہد شہزادی وکٹوریہ نے وزیراعظم نریندر مودی کو 'رائل آرڈر آف دی پولر اسٹار، ڈگری کمانڈر گرینڈ کراس' سے نوازا۔
- یہ سویڈن کے سب سے قدیم اور باوقار اعزازات میں سے ایک ہے، جسے 18ویں صدی میں شروع کیا گیا تھا۔
- یہ اعزاز سویڈن کی جانب سے غیر ملکی سربراہان مملکت کو غیر معمولی عوامی خدمات اور سویڈن کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے میں تعاون کے اعتراف میں دیا جانے والا اعلیٰ ترین اعزاز ہے۔
- وزیراعظم مودی نے یہ اعزاز ہندوستان کے 140 کروڑ عوام اور ہندوستان اور سویڈن کے درمیان پائیدار دوستی کو وقف کیا۔

کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے تجارت اور سرمایہ کاری، دفاع اور سلامتی، ابھرتی ہوئی اور اہم ٹیکنالوجیز، میری ٹائم سیکٹر، قابل تجدید توانائی اور تعلیم کے شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اسٹریٹجک پارٹنرشپ روڈ میپ اپنانے پر اتفاق کیا۔

دونوں رہنماؤں نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور سیمی کنڈکٹر سمیت ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں تعاون پر بھی زور دیا۔ دونوں وزرائے اعظم نے 'موبلٹی پارٹنرشپ' اور اعلیٰ تعلیم میں تعاون کو مضبوط بنانے سے متعلق نئے اقدامات کے لیے اپنی حمایت کا اظہار کیا۔ اس سلسلے میں نالندہ یونیورسٹی اور گرونِنگن یونیورسٹی کے درمیان طے پانے والے معاہدے کا خاص طور پر ذکر کیا گیا۔ باقاعدہ بات چیت کے بعد ٹیکنالوجی، سبز توانائی، تجارت، موبلٹی، پانی، زراعت اور صحت، تعلیم اور ثقافت کے شعبوں میں 14 مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے۔

میڈیا کارنر

Narendra Modi
@narendramodi

Different parts of India are witnessing soaring temperatures and the challenges that come with it. This heat is harsh on all of us and I urge you all to take as many precautions as possible. Please stay hydrated, keep water with you when stepping out. Offer a glass of water to others. In weather like this, such kindness goes a long way.

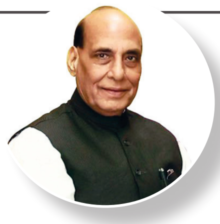

Rajnath Singh
@rajnathsingh

डिफेंस कॉरिडोर के माध्यम से उत्तर प्रदेश, भारत के रक्षा क्षेत्र को आत्मनिर्भर बना रहा है। यहाँ लखनऊ में ब्रह्मोस का भी निर्माण हो रहा है। और भी कई तरह से उत्तर प्रदेश, डिफेंस मैन्युफैक्चरिंग को मज़बूत कर रहा है।

Amit Shah
@AmitShah

BSF के पराक्रम को जन-जन तक पहुँचाने के लिए गुजरात में एक सेंटर बना। यहाँ के फीडबैक फॉर्म पर कई माँओं ने लिखा - हमारे बच्चे BSF में जाएँ तो हमें गर्व होगा।

Nitin Gadkari
@nitin_gadkari

For decades, street vendors powered our cities but remained unseen in policy and finance. Under the visionary leadership of Prime Minister Shri @narendramodi Ji, PM SVANidhi has transformed lives—providing identity, collateral-free credit, and digital inclusion.

Jagat Prakash Nadda
@JPNadda

NCD स्क्रीनिंग के तहत अब तक 36 करोड़ लोगों की Oral Cancer, 17 करोड़ महिलाओं की Breast Cancer, 9 करोड़ महिलाओं की Cervical Cancer तथा 42-42 करोड़ लोगों की Hypertension और Diabetes के लिए स्क्रीनिंग की जा चुकी है।

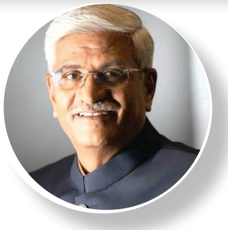

Gajendra Singh Shekhawat
@gssjodhpur

भारत अब सुपर 'सोलर'-पॉवर भी !

भारत वर्ष 2025 में वार्षिक सोलर क्षमता वृद्धि के मामले में अमेरिका को पीछे छोड़ दुनिया का दूसरा सबसे बड़ा सोलर मार्केट बन गया है। एक ही वर्ष में लगभग 50 GW नई सौर क्षमता जोड़ी गई।

विनम्रता, क्षमाशीलता और उत्तम आचरण ही व्यक्तित्व के सच्चे आभूषण हैं : मोदी

नई दिल्ली, (पंजाब केसरी): प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने शुक्रवार को सोशल मीडिया प्लेटफॉर्म 'एक्स' पर विनम्रता और क्षमाशीलता को लेकर संस्कृत सुभाषित शेयर किया। पीएम मोदी ने 'एक्स' पर पोस्ट कर लिखा कि विनम्रता, क्षमाशीलता और उत्तम आचरण ही व्यक्तित्व के सच्चे आभूषण हैं। इन गुणों के साथ ही आज देशवासी विकसित भारत के संकल्प की सिद्धि में निरंतर जुटे हैं।

प्रधानमंत्री ने 'तेजः क्षमा धृतिः शौचमद्रोहो नातिमानिता। भवन्ति सम्पदं दैवीमभिजातस्य भारत।।' संस्कृत श्लोक भी साझा किया है। इस श्लोक का हिंदी अर्थ है कि तेजस्विता, क्षमाशीलता, अदम्य धैर्य, आचरण की पवित्रता, राष्ट्र के प्रति निष्कपट भाव तथा अहंकाररहित व्यक्तित्व ये सभी गुण दैवी संपदा को प्राप्त व्यक्तित्व के लक्षण कहे गए हैं।

बता दें कि प्रधानमंत्री की ओर से गुरुवार को भी सुभाषित शेयर किया गया था। उन्होंने लिखा था कि महान क्रांतिकारी और प्रखर राष्ट्रवादी चिंतक वीर सावरकर जी को उनकी जयंती पर सादर नमन! वीरता और बौद्धिकता से भरा उनका व्यक्तित्व देश की हर पीढ़ी को प्रेरित करता रहेगा।

पीएम ने 'अनन्तोद्भूतभूतौघसङ्कुले भूतलेऽखिले। शस्त्रे शास्त्रे त्रिचतुराश्चतुरा यदि मादृशाः।।' श्लोक साझा किया था, जिसका हिंदी अर्थ है कि संसार में अनेक लोग केवल ज्ञान या केवल शक्ति के लिए प्रसिद्ध होते हैं, किंतु वास्तव में वे धीर गंभीर व्यक्तित्व अत्यंत विरले होते हैं जो ज्ञान और पराक्रम दोनों से युक्त हों।

प्रधानमंत्री ने बुधवार को शेयर किए गए सुभाषित में लिखा था कि निरंतर प्रयास, धैर्य और दृढ़ संकल्प के साथ बड़े से बड़े लक्ष्य को हासिल किया जा सकता है। आज देशवासी इसी भावना से भारतवर्ष को नई ऊंचाइयों की ओर ले जा रहे हैं। उन्होंने 'यो यमर्थं प्रार्थयते तदर्थं चेहते क्रमात्। अवश्यं स तमाप्नोति न चेदर्धान् निवर्तते।।' जिसका हिंदी अर्थ होता है कि जो व्यक्ति जिस लक्ष्य की प्रार्थना या इच्छा करता है और उसे पाने के लिए निरंतर क्रमबद्ध प्रयास करता है, वह उस लक्ष्य को निश्चित रूप से प्राप्त कर लेता है, बशर्ते वह बीच में हार मानकर अपने मार्ग से पीछे न हटे

स्वनिधि योजना ने लाखों रेहड़ी-पटरी वालों को किया सशक्त : मोदी

पीएम ने योजना के लाभार्थियों को दी बधाई, उनके दृढ़ संकल्प और उद्यमशीलता को सराहा

नई दिल्ली। कोरोना महामारी के दौरान रेहड़ी-पटरी और छोटे दुकानदारों की मदद के लिए शुरू की गई प्रधानमंत्री स्ट्रीट वेंडर आत्मनिर्भर निधि (पीएम स्वनिधि) योजना ने सोमवार को छह साल पूरे कर लिए। इस दौरान देशभर में रेहड़ी-पटरी वालों को 1.12 करोड़ से अधिक बिना किसी गारंटी के ऋण मंजूर हुए और लाभार्थियों को 17,800 करोड़ रुपये से अधिक की राशि दी गई।

इससे लाखों रेहड़ी-पटरी वालों का जीवन बदल गया। प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने योजना के लाभार्थियों को बधाई दी और उनके दृढ़ संकल्प और उद्यमशीलता की सराहना की। पीएम मोदी ने रेहड़ी-पटरी वालों की कड़ी मेहनत, संघर्षों और योगदान को पहचानते हुए शहरी गरीबों को सशक्त

बनाने और उनकी आजीविका को मजबूत करने के विजन के साथ एक जून 2020 में पीएम स्वनिधि योजना शुरू की थी। इसका उद्देश्य केवल बिना किसी गारंटी के ऋण देना ही नहीं था, बल्कि रेहड़ी-पटरी वालों को सम्मान, आत्मविश्वास और जीवन में आगे बढ़ने के अवसर सुनिश्चित करना भी था, ताकि उन्हें आर्थिक सुरक्षा और सामाजिक पहचान मिल सके। अब यह योजना न केवल एक माइक्रो-क्रेडिट कार्यक्रम, बल्कि देश के करोड़ों लोगों को औपचारिक वित्तीय व्यवस्था से जोड़ने वाला बड़ा आर्थिक मॉडल बन चुकी है। ब्यूरो

उपलब्धियां : करीब 9 लाख करोड़ का डिजिटल लेनदेन

इस योजना के तहत अब तक 75.5 लाख से अधिक रेहड़ी-पटरी वालों को लाभ मिला है। 1.12 करोड़ से ज्यादा ऋण बांटे गए, जिसकी कुल राशि 17,800 करोड़ रुपये से अधिक है। साथ ही 55 लाख से अधिक लाभार्थियों को डिजिटल प्लेटफॉर्म से जोड़ा गया। लाभार्थियों में 34.81 लाख महिलाएं भी हैं। इन लाभार्थियों ने मिलकर करीब 8.96 लाख करोड़ मूल्य के 841 करोड़ से अधिक डिजिटल लेनदेन किए। लाभार्थियों को 800 करोड़ रुपये से अधिक की कैशबैक और ब्याज सब्सिडी भी दी गई।

आय में 20% की सालाना बढ़ोतरी दर्ज हुई : योजना के प्रभाव का आकलन करने के लिए 2023 और 2025 में स्वतंत्र सर्वे कराए गए। इनमें पाया गया कि लाभार्थियों की आय में औसतन करीब 20 फीसदी सालाना वृद्धि हुई। सिर्फ आय ही नहीं, बल्कि आवासीय स्थिरता, स्वास्थ्य सेवाओं तक पहुंच में सुधार हुआ है।

योजना की खास बातें

- 15,000 रुपये, 25,000 और 50,000 की तीन अलग-अलग किस्तों में बिना किसी गारंटी के ऋण दिया जाता है। इसके साथ ही इसमें ब्याज पर सब्सिडी और क्रेडिट गारंटी भी मिलती है।
- जो लाभार्थी दूसरी किस्त का ऋण सफलतापूर्वक चुका देते हैं, वे 30,000 तक की लिमिट वाले यूपीआई-लिंक्ड रुपे क्रेडिट कार्ड के पात्र हो जाते हैं।
- डिजिटल प्रक्रिया को अपनाने और वित्तीय साक्षरता को बढ़ावा देने के लिए रेहड़ी-पटरी वालों को खुदरा/थोक डिजिटल लेनदेन पर 1600 रुपये तक का कैशबैक प्रोत्साहन दिया जाता है।
- विक्रेताओं को एफएसएसएआई के सहयोग से वित्तीय साक्षरता, डिजिटल साक्षरता और खाद्य सुरक्षा और स्वच्छता में प्रशिक्षण दिया जाता है।

'मन की बात' में बोले पीएम, भारतीय खेलों का उज्ज्वल भविष्य

राष्ट्रीय खेलों में चार रिकार्ड बनना नए व आकांक्षी भारत का प्रतीक

चेन्नई की गिरिजा अम्मा को बताया प्रेरक

भारत-म्यांमार: रक्षा, व्यापार व कनेक्टिविटी पर सहमति

भास्कर न्यूज़ | नई दिल्ली

म्यांमार ने भारत को भरोसा दिलाया कि उसकी जमीन का इस्तेमाल भारत की सुरक्षा के खिलाफ नहीं होने दिया जाएगा। प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी और म्यांमार के राष्ट्रपति मिन आंग ह्लाइंग के बीच सोमवार को नई दिल्ली में हुई व्यापक वार्ता में दोनों देशों ने रक्षा, व्यापार, ऊर्जा, सीमा सुरक्षा और कनेक्टिविटी से जुड़े मुद्दों पर सहयोग बढ़ाने पर जोर दिया। मिन आंग ह्लाइंग पांच दिन की भारत यात्रा पर हैं। यह यात्रा ऐसे समय हो रही है जब वे हाल ही में म्यांमार के संसदीय चुनावों के बाद राष्ट्रपति बने हैं।

3.25 लाख करोड़ रुपये में 114 राफेल खरीदेगा भारत फ्रांस को भेजा अनुरोध पत्र

नई दिल्ली। रक्षा मंत्रालय ने 114 राफेल लड़ाकू विमान खरीदने के लिए फ्रांस सरकार को अनुरोध पत्र जारी कर दिया है। यह कदम करीब 3.25 लाख करोड़ की अनुमानित लागत वाले इस सौदे की औपचारिक शुरुआत है। इस बड़े रक्षा सौदे की सबसे खास बात इसका मेक इन इंडिया मॉडल है।

इसके तहत 114 विमानों में से 94 का निर्माण भारत में ही किया जाएगा। जबकि राफेल की एक स्क्वॉड्रन (लगभग 18 विमान) फ्रांस सीधे भारत भेजेगा। भारत में राफेल के पुर्जों के निर्माण के लिए आधारभूत ढांचा पहले से ही तैयार हो रहा है। नागपुर में डसॉल्ट रिलायंस एयरोस्पेस लिमिटेड के बुनियादी ढांचे का विस्तार किया जा रहा है।

बढ़ेगी ताकत : वायुसेना में फाइटर स्क्वाड्रन की संख्या लगातार कम हुई है। चीन और पाकिस्तान की दोहरी चुनौतियों के मद्देनजर वायुसेना को लड़ाकू विमानों की सख्त जरूरत है। वायुसेना के पास पहले से मौजूद 36 राफेल विमानों की कामयाबी देखकर सरकार ने बड़े पैमाने पर इस डील को आगे बढ़ाने का फैसला किया था। ब्यूरो

बिहार के सत्तू व जर्दालु आम का कोई मुकाबला नहीं; ये ताकत देगा: पीएम

भास्कर न्यूज़ | नई दिल्ली

प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने रविवार को 'मन की बात' कार्यक्रम के 134वें एपिसोड में बिहार के खान-पान और यहां के खास फलों का महत्व बताया। भीषण गर्मी के इस मौसम में पीएम ने देशवासियों को बचाव के उपाय बताते हुए बिहार के सत्तू और जर्दालु आम की जमकर तारीफ की। उन्होंने कहा कि बिहार का सत्तू न केवल गर्मी से बचाता है, बल्कि यह शरीर को अद्भुत ताकत भी देता है।

प्रधानमंत्री ने कहा कि देश में इन दिनों प्रचंड गर्मी है। ऐसे में लू से बचने का तरीका हमारी अपनी रसोई में ही छिपा है। पीएम ने कहा, 'बिहार के सत्तू के शरबत की बात ही निराली है। यह पेट भी भरता है और शरीर को भरपूर ताकत भी देता है'। उन्होंने इसे केवल एक पेय नहीं, बल्कि भारतीय परंपरा का अहम हिस्सा बताया, जिसमें 'एक भारत श्रेष्ठ भारत' की झलक दिखती है। आमों की चर्चा करते हुए मोदी ने बिहार के जर्दालु आम को विशेष दर्जा दिया। उन्होंने कहा कि हर इलाके के आम की अपनी पहचान होती है, लेकिन जर्दालु आम की खुशबू इतनी बेजोड़ है कि इसे दूर से ही पहचाना जा सकता है। पीएम ने खुशी जताई कि अब आम केवल गांवों तक सीमित नहीं है, बल्कि यह ग्लोबल मार्केट तक पहुंच चुका है। प्रधानमंत्री ने देसी खान-पान को प्रमोट करते हुए कहा कि सत्तू, आम का पना, लस्सी और छाछ जैसी चीजें किसी बड़ी ब्रांडिंग का नतीजा नहीं हैं, बल्कि इनमें हमारी पीढ़ियों का अनुभव समाया हुआ है। ये सीधे हमारे खेतों और खलिहानों से निकली शुद्ध चीजें हैं।

इसके अलावा पीएम ने नीदरलैंड से चोल काल की प्राचीन तांबे की थालियों की भारत वापसी को सांस्कृतिक विरासत का गर्वपूर्ण क्षण बताया।

मन की बात में पीएम की खास बातें...

गर्मी से बचावः पानी पीते रहें और जरूरी होने पर ही धूप में निकलें। **देसी स्वादः** पंजाब-हरियाणा की लस्सी और राजस्थान-गुजरात की छाछ की तरह बिहार का सत्तू लाजवाब है। **काशी का जिक्रः** काशी के लंगड़ा आम की खासियत बताई कि पकने के बाद भी यह हरा रहता है। **किसानों का सम्मानः** आम उत्पादकों के परिश्रम की सराहना की।

झारखंड के धावकों की तारीफ कर बोले पीएम- ये देश के भविष्य

पीएम मोदी ने 'मन की बात' में रांची में हुई 29वीं नेशनल सीनियर एथलेटिक्स फेडरेशन प्रतियोगिता 2026 की उपलब्धियों का जिक्र किया। उन्होंने कहा कि रिकॉर्ड बनाने वाले एथलीट देश का भविष्य हैं और भारतीय खिलाड़ी वैश्विक स्तर पर नई ऊंचाइयों को छू रहे हैं। पीएम ने कहा कि पुरुषों की 100 मीटर दौड़ में दो दिन के भीतर तीन बार राष्ट्रीय रिकॉर्ड टूटना खिलाड़ियों के बीच सकारात्मक 'जुगलबंदी' दिखाता है। उन्होंने गुरिंदरवीर सिंह, किशाल टीके, तेजस्विन शंकर, देव मीणा और कुलदीप कुमार को बधाई दी।

ایم ایس ایم ای کا بین اقوامی دن - 27 جون 2026

ایم ایس ایم ای: سماجی-اقتصادی ترقی کا اہم ستون

مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹر پرائزز (ایم ایس ایم ای) سیکٹر ہندوستان کی اقتصادی اور سماجی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ کم سرمایہ لاگت پر خاطر خواہ روزگار پیدا کرتا ہے اور ذیلی اکائیوں کے طور پر بڑی صنعتوں کی مدد کرتا ہے۔ یہ دیہی اور پسماندہ علاقوں میں صنعت کاری کو فروغ دیتا ہے۔ ایم ایس ایم ای کا بین اقوامی دن ہر سال 27 جون کو منایا جاتا ہے۔ حکومت ہند کی وزارت ایم ایس ایم ای، مختلف تنظیموں اور اداروں کے ساتھ مل کر اس شعبے کی ترقی کو فروغ دے رہی ہے۔

سودیشی معیشت کو مضبوط کرتے ایم ایس ایم ای

- ایم ایس ایم ای کا مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں 31 فیصد سے زیادہ اور برآمدات میں 48.58 فیصد کا حصہ ہے۔
- ملک بھر میں 32.8 کروڑ آبادی کی روزی روٹی ایم ایس ایم ای پر منحصر ہے۔ 7.9 کروڑ سے زائد کاروباری ادارے باضابطہ معیشت میں شامل ہوئے۔
- 'جیم'، 'ٹریڈس' اور 'سمادھان' جیسے ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کے ذریعے مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بنانے اور ادائیگی میں تیزی لانے کے لئے ایم ایس ایم ای کو مدد فراہم کی جا رہی ہے۔

"ہمارا ایم ایس ایم ای سیکٹر ہندوستان کی مینوفیکچرنگ اور صنعتی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ 2020 میں ہم نے ایم ایس ایم ای کی تعریف پر نظر ثانی کرنے کا اہم فیصلہ کیا۔ ایسا 14 سال بعد کیا گیا۔ اس فیصلے نے ایم ایس ایم ای کے درمیان موجود خدشات کو مؤثر طریقے سے دور کر دیا کہ اگر وہ اپنے کاموں کو وسعت دیتے ہیں تو حکومت سے ملنے والے فوائد بند ہو جائیں گے۔"

- نریندر مودی، وزیر اعظم

RNI NO.: DELURD/2020/78832 JUNE 16-30, 2026
RNI Registered No DELURD/2020/78832 (Publishing Date: June 05,2026 Pages-36)

نیو انڈیا
سماچار
پندرہ روزہ

Urdu
Vol. 6, Issue-24

EDITOR IN CHIEF
Dhirendra Ojha
Principal Director General
Press Information Bureau,New Delhi

Publisher:
Kanchan Prasad
Director General, on behalf of
Central Bureau Of Communication

Published from:
Room No-278, Central Bureau Of
Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan,
New Delhi-110003